Vol III
No 18

Friday
12th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	1216—1248
Unstarred Questions and Answers	1248—1252
Business of the House	1252—1253
Legislative Business	1253—1254
L A Bill No XLIII of 1952, the Hyderabad General Sales Tax Act (5th Amendment) Bill (Passed)	1254—1282
L A Bill No XL of 1952 A Bill to repeal and re-enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act 1359	1282—1309

Price: Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday, 12th December 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker: I call upon question, Shri M. Buchiah.

Adulterated Toddy

*131 (687) *Shri M. Buchiah* (Sirpur): Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that adulterated toddy was sent from Bellampalli to the Central Laboratories for analysis during the 1st week of August 1952?

(b) If so, what is the analyst's report?

منسٹر فار اکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (شری رنگا ریڈی) (الف) ہاں

(ب) مسجسٹے نے رپورٹ میں ظاہر کیا ہے کہ مرسلہ سیندھی میں کلورل ہائیڈرا س (Chloral Hydrones) پایا گیا ہے کی جا سکے ہیں لائسنس داروں پر مقدمہ دیاں ہے [illegible] (الف) موراب ہذا کے تحت ۱۹۵۲ء کو گرفتار کیا گیا اور ... ۱۹۵۲ء کو حوالات عدالت کیا گیا

شری ایم بچیا : کیا کوئی ڈپارٹمنٹل ایکشن (Departmental Action) لیا گیا ہے

شری رنگا ریڈی : جب معاملہ حوالات عدالت ہو تو ڈپارٹمنٹل ایکشن نہیں لیا جاتا

شری ایم بچیا : الٹریشن (Adulterated) تاڑی کی فروخت کو بند کرنے کیلئے کیا کارروائی اور اصول اختیار کیا جا رہا ہے ؟

شری رنگا ریڈی : اس عمل کے انسداد کیلئے ایک آلہ دریافت کیا گیا ہے اور ہر عہدہ دار کے پاس ایک ایک آلہ دیا گیا ہے

شری ایم بچیا : کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ اب بھی الٹریٹڈ تاڑی بیچی جا رہی ہے ؟

شری رنگا ریڈی جہاں تک اس کی اطلاع ملی ہے اس کے درمیان ا ون
کیا جا کر خاطی کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے ۔

Mr Speaker Let us take up the second list of questions Shri L K Shroff

Abkari Contracts

*189 (901) *Shri L K Shroff* (*Raichur*) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a toddy contractor by name, Shri Baswarajappa of Gangavati in Raichur district has been granted stay orders as regards payment of the monthly instalment of the Abkari contract for 1951 52 ?

(*b*) What was the amount due from him ?

(*c*) Who granted the stay orders and for what reasons ?

شری رنگا ریڈی (اے) ادائی رقم کیلئے ماہ جون سنہ ۲۳۳۴ ف سے ۲ ماہ تک
اجازت ... روپیہ کی قسط داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہے ورنہ رقم کی حد تک
حکم دیا گیا ہے کہ وہ قبل ماہ جون سنہ ۲۳۶۲ ف تک داخل کرجائے

(بی) تقریباً ڈھائی لاکھ روپیہ باقی ہے ۔

(سی) ناظم صاحب آبکاری نے کنٹراکٹر کی مالی مشکلات کے مدنظر قسط ادا
کی سہولت دی ہے

Shri L K Shroff Is it a fact that Shri Baswarajappa sold toddy ?

Mr Speaker Please speak in Hindi

Shri L K Shroff I cannot make myself clear in Hindi I can speak in Kannada

Mr Speaker All right proceed

Shri L K Shroff Is it a fact that Shri Baswarajappa was prosecuted for selling toddy in the dry belt area ?

شری رنگا ریڈی کونسی جگہ تاڑی فروخت کی گئی ہے اور کس سوراجپا نے
فروخت کی ہے اسکی صراحت کیجائے تو میں جواب دے سکتا ہوں ۔

Shri L K Shroff Baswarajappa referred to in the question

سری رنگا ریڈی کس رباہ سے متعلق شدہ صاحب کمانے موجود دیا جا سکتا ہے

Shri L K Shroff For selling toddy in the dry belt area

Mr Speaker He wants the period Let us proceed to the next question Shri L K Shroff

Afforestation

*140 (906) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

Whether and if so what steps are being taken towards afforestation in Raichur district which is a drought area?

شری رنگا ریڈی رائچور اور گلبرگہ میں دور میں پہلے ہی بڑا اعادہ کیا گیا ہے اس کام کے ختم ہونے پر محکمہ کی اسکیم وہاں شروع کیا گیا۔ اسکے علاوہ ۵۰۰ ایکڑ میں پلانٹیشن (Plantation) کا جو کام آغاز کیا گیا اسکو برقرار رکھا گیا ہے

Bancharai

*141 (948) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal General) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware that Bancharai is being collected from people whose villages are on borders of two ranges by the authorities of both the ranges?

(*b*) If so what action do the Government intend taking to prevent such double collection?

شری رنگا ریڈی (الف) میں محکمہ جنگلات نے جو ایریا (Area) موسومہ کے حوالے کیلئے مخصوص کیا ہے اسمیں چروائی کی اجازت دیجاتی ہے ۔ محکمہ جنگلات نے علاقوں کیلئے جو مختص چرائی ہے ۔ مختلف کیلئے رکھی ہے اسی شرح سے وصول کیجاتی ہے۔

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی سوال یہ ہے کہ بعض مقامات پر جہاں رینجات ملتی ہیں وہاں دو رینجوں کی چروائی کے سلسلہ میں دونوں محکموں سے فیس وصول کیجاتی ہے ۔ میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اسکو روکنے کیلئے کیا انتظام کیا گیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی معلوم ہوتا ہے کہ آنریبل ممبر میرا جواب سمجھے نہیں ہیں۔ کوئی صحرا دو میں شامل نہیں ہوتے اور ہمارے پاس کوئی ایسا صحرا نہیں ہے جسکے حدود

میں ہے کہ ہوے اا ے ڈی ایک صحرا میں جو ہی حراے جائیں یہ دوری ؟
ہے دس لہ ہے ل کم نکی ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ (و م) معض ے اسباب بھی ہیں
جہاں رہ ں ہے ی شے اور دونوں رہیں (Ranges) میں ہی وصل
شکاری ہے کیا صحیح ہی ہے

شری رنگا ریڈی آنریبل ممبر کے طرف سے وقت میں ہیں طار
ہے ان حراں کیلئے جہاں شکار ہیں اور یہ حدود ڈالے جہاں شکاری ہیں ان کی
حدود میں جرا ی اجازت ہے اور حلاف ورزی کی صورت میں الان کیا جاتا ہے

شری ذاتی سنکو (عادل آباد) کیا بتلایا جا سکتا ہے کہ جہاں صرف
خاص حدود کے لیے ہی شکاری ہیں

شری رنگا ریڈی مر سے پہلے ہی اسکا جواب دے دیا ہے

Auctioning of Toddy and Liquor Shops

*112 (186) Shri V Gopal Reddy (Medchal) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) What is the procedure adopted by the Government in auctioning toddy and liquor shops ?

(b) Whether auctioning of toddy and liquor shops in Hyderabad City was conducted groupwise as opposed to *shopwise system* during the year 1952 53 ?

(c) Whether the said auction in Hyderabad City in the year 1952 53 was conducted by the Minister himself ?

شری رنگا ریڈی (اے) دوکانات سیندھی و شراب کو گروپ واری یا دوکان واری
ہراج کرنے کیلئے کوئی خاص طریقہ نہیں ہے

(بی) سنہ ۱۹۵۲ - ۵۳ ع میں حیدرآباد کے دوکانات سیندھی و شراب کا ہراج پہلے
انفرادی طور پر کیا گیا لیکن بولی کم ہونے کے باعث گروپ واری ہراج کیا گیا

(سی) صدر المہام کے حوزہ طریقہ کے مطابق ناظم آبکاری نے ہراج کیا۔
صدر المہام ہراج کے وقت موجود نہ تھے

شری گوپی ڈی کمگار ریڈی کیا آنریبل منسٹر بتلاسکتے ہیں کہ موضع واری اور
دوکان واری ہراج سے کتنی رقم وصول ہوئی ہے ؟

شری رنگا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ موضع واری سے آنریبل ممبر کی مراد دوکان واری
ہے اسلئے کہ حیدرآباد میں تو موضع کا سوال نہیں ہے اسی لحاظ سے میں جواب
دیتا ہوں - پہلے دوکان واری ہراج کیا گیا تھا جس پر (۳۰,۹۸,۳) روپیہ ماہانہ کی

آبکاری ٹولی میں جو جملہ دوکانات کیلئے تھی اسکے لئے ۱ لاکھ (۲۳ ۲۲ ۲۰) روپیہ ہی دیا گیا تھا لیکن چونکہ جب رقم کم آرہی تھی اسلئے اسکو دوبارہ نیلام کر کے دوبارہ دیا گیا اسکے بعد ان ہی دوکانات کیلئے انفرادی ٹنڈرس (Tenders) طلب لئے گئے جس سے (۰ ۲ ۳) روپیہ کی رقم آرہی تھی یہ رقم بھی چونکہ لاکھ کے مقابلہ میں بہت کم تھی اسلئے اسکو بھی دوبارہ پورے ٹھیکرے حیدرآباد اور سکندرآباد کے شہری سرکل کے دوکانات کو ملا کر دو گروپ بنا کر نیلام کیا گیا جس کا نتیجہ ۵ لاکھ روپیہ کا ہو رہا تھا یہ رقم بھی چونکہ تخمینہ دو لاکھ کی حد تک کم تھی اسلئے اسکو بھی دوبارہ پر ٹھیکرے حیدرآباد اور سکندرآباد کا ایک ہی گروپ بنایا گیا جس سے تھا (۶ ۸ ۵ ۲) روپیہ کا ٹنڈر آیا اسکو اسطرح منظور کیا گیا دیسے ہی بنانہ کے مقابلہ میں لاکھ روپیہ بالائی کی کمی ہو رہی تھی لیکن چونکہ یہ سب سے بڑا ٹنڈر تھا اسلئے نائب ناظم صاحب نے اس پر یہ ٹھیکہ ختم کردیا

شری گوپی ڈی کنگار ریڈی جزو (سی) کا جواب نہیں دیا گیا

شری رنگا ریڈی میں نے ابھی بتلایا ہے کہ اس طرح کے ٹنڈر موجود نہ تھا البتہ ہیڈ آفس دیگر دورہ پر گیا ہوا تھا

شری جی ہنمنت راؤ (ملوگ) جس شخص نے ۶ لاکھ ۸ ہزار پر ٹھیکہ چھوڑا ہے کیا اسکا نام بتلایا جاسکتا ہے

شری رنگا ریڈی ہیکٹ لعل پدروڈ نے ۶ لاکھ ۸ ہزار میں چھوڑا ہے

شری جی ہنمنت راؤ کیا انکے دوکان ہوتا ہے ؟

شری رنگا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ وہ آج چھ سال سے آبکاری کا معاملہ ہی نہیں کررہے ہیں

شری عبدالرحمن (ملک پیٹھ) کیا ایک ہی آدمی کا ٹنڈر داخل ہوا تھا ؟

شری رنگا ریڈی نہیں بہت سے لوگوں نے ٹنڈر داخل کیے تھے

Mr Speaker Let us proceed We have already discussed this

*148 (987) *Shri V Gopal Reddy* Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

Whether it is a fact that more income can be derived if the auction of toddy and liquor shops are conducted shopwise individually instead of collectively in a group?

سری ر جار ملی ا جا جواب لیے والاب بن بھی دیا جاتا ہے ۔ اگر گروپ واری
راج کیا جائے تو ۹۲ ۲ ۲۰ روپیہ کا نقصان ایک سال میں ہوتا ہے اور اگر دکان واری
طرح کیا جائے تو درفا نہ ہوتا ہے ۔ دیہا توں میں دونوں واری طرح ہوئے ہیں

*144 (988) *Shri V. Gopal Reddy*: Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

The net increase or fall in the total income obtained by the Government during this year's auctions of toddy and liquor shops as compared with that of last year?

سری رنگا ر ای ال حال بعا لہ سال گذشتہ کی بہ نسبت کے ۲ لاکھ روپیہ کی
کمی ہوئی ہے ۔ دیہات سندھی پر سرکار کا حق مالکانہ قائم کرنے کے علاوہ سراب ، کامد
اور ا ون ر محصول لگایا جا رہا ہے ۔ درختوں کی تاجر پر اس کو رول کر اس کمی کو
پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ امید ہے کہ کمی کی تکمیل ہوجائیگی ۔ سال حال
عام بہ جا ہی ، ملب اور اور محصول کی خرابی کی وجہ سے ۳ کروڑ کی کمی کا اندازہ
کیا گیا ہے ۔ رو ا کی بہتر کارگزاری سے اسے پورا پایا گیا ہے

Grazing of Cattle

*145 (949) *Shri Gopidi Ganga Reddy*: Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

(*a*) Is it a fact that the cattle are not allowed to graze under the "Gulmoha" tree for twenty four hours at the time of the flower gathering?

(*b*) Whether the Government are aware of the inconvenience and hardship caused to the poor by this practice?

شری رنگا ر ملی جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے کہ گلمہوے
کی ۔ وانی کے زمانے میں جانوروں کو گلمہوے کے درختوں کے سیجے چرانے کی اجازت
نہیں ہے ۔ البتہ ۲۴ گھنٹے چرانے کی ممانعت ہے ۔ یعنی طلوع آفتاب سے گیارہ بجے تک ان
درختوں کے سیجے چرنے کی ممانعت ہے دیگر اوقات میں چرائے جاسکتے ہیں ۔ کسی سال
۱۱ سے ۸ تک کے بعد گلمہوے کی جوانی کے زمانے میں جانوروں کو ۲۴ گھنٹے ان
درختوں کے سیجے چرانے کی ممانعت ہے ۔ البتہ اضلاع نظام آباد ، محبوب نگر اور میدک میں
گیارہ بجے کے بعد بھی چرانے کی ممانعت ہے کسی مدکورہ ان تین اضلاع کو مستثنے
کیا گیا ہے ۔ ان اضلاع میں گیارہ بجے دن تک چرانے کی ممانعت ہے ۔

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ان احکام کی وجہ سے جانوروں کے چرانے
میں دشواری واقع ہورہی ہو لیکن یہ سوال اسلیے پیدا نہیں ہوتا کہ درمیان گلمہوے کے
نیچے گھاس نہیں اگتی ہے ۔ اگر کسی کو درختوں کے پاس بلاوجہ کی رکاوٹ پیدا کرنا
منظور ہو تو انکو کیسے برقرار رکھا جاسکتا ہے ؟

Soviet Gift to India

110 (727) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The quantity of rice wheat and tinned milk received by the Hyderabad State from the gift made by the Soviet People to India ?

(*b*) How this quantity has been distributed ?

مسٹر فار اگریکلچر اینڈ سپلائی (ڈاکٹر چنا ریڈی) روس سے جو ... کے طور پر آئی ہیں وہ یہ ہیں

چاول (۷۰) ٹن

گیہوں (۵) ٹن

دودھ کے ٹن (۷۰) عدد

نقد رقم (۴۰۳-۶-۵۰۲۸۳) روپیہ

انکی تقسیم حسب ذیل طریقہ پر کی گئی ہے

اناج ضرورت مند اور نادار اشخاص میں تقسیم کیا گیا نقد رقم کا ... حصہ ضرورت مند اور نادار لوگوں میں کپڑا تقسیم کرنے پر صرف کیا گیا۔ دودھ کے ڈبے زچگی خانوں اور ہسپتالوں اور مدارس میں تقسیم کیے گئے تقسیم کا کام ریڈ کراس سوسائٹی (Red Cross Society) کے زیر اہتمام انجام پایا ہے

شری جی ہنمنت راؤ کیا ورنگل میں بھی تقسیم عمل میں آئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ورنگل کی حد تک (۲۷۴) ٹن گیہوں (۲۷۴) ٹن چاول اور (۹۹۶۳) دودھ کے ڈبے تقسیم کیے گئے ہیں

شری دھرما بھکشم (نورا سٹھ جام) تقسیم کس طریقہ سے کی جارہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ریڈ کراس سوسائٹی کے زیر اہتمام تقسیم عمل میں آئی ہے جہاں اسکی شاخیں نہیں ہیں وہاں سول سرجن اور ڈسٹرکٹ کلکٹر کے ذریعہ تقسیم ہوئی ہے اور دودھ کے ڈبے جو مدارس میں تقسیم کیے گئے وہ ایجوکیشن اتھارٹیز (Education Authorities) کے زیر نگرانی تقسیم کیے گئے ہیں

شری دھرما بھکشم کیا کوئی سنٹرل کمیٹی بھی اس کے لیے قائم کی گئی تھی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ سنٹرل ریڈ کراس سوسائٹی (Central Red Cross Society) قائم ہے۔

شری گوپال ریڈی (سدی پیٹھ) نقد کس میں کیسا تقسیم کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: (۷۲) ٹن چاول اور (۷۲) ٹن گیہوں (۲۲۰۵) دودھ کے ڈبے تقسیم کیے گئے ہیں

سری راجندرا ریڈی۔ (راما پیٹ) نلگنڈہ میں کتنا تقسیم کیا گیا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں ان تمام اضلاع کی فہرست پڑھ دیتا ہوں جہاں تقسیم کیا گیا ہے۔

	چاول	گیہوں	دودھ کے ڈبے
حیدرآباد	۳۹ ٹن	۳۹ ٹن	۲۸۴۸ ڈبے
نظام آباد	۷ ,,	۷	۷۷۵ ,,
ورنگل	۲۷۳	۲۷۳ ,,	۹۶۶۳
گلبرگہ		۲۸ ,,	۷۰۹۵ ,,
رائچور		۳۲ ,,	۹ ۹ ,,
کریم نگر	۱۳ ,,	۳ ,,	۹۳۹۳ ,,
میدک	(۷۲) ٹن چاول و گیہوں		۵۲۲۲ ,,
نلگنڈہ	(۲۲۸) ٹن چاول و گیہوں		۳ ۶۶ ,,
بیڑ		۷ ٹن	۸۹۹ ,,
عثمان آباد		۷ ٹن	۸۹۸ ,,

Shri Ratanlal Kotecha (Patoda) Are these gifts attached with any political terms?

Dr Chenna Reddy Nothing of that kind and no Government will accept such a gift

شری بی آر۔ دیشمکھ۔ (بھوکردن عام) اورنگ آباد میں کیوں تقسیم نہیں کیا گیا؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: اورنگ آباد میں بھی تقسیم کیا گیا ہے۔ لیکن وہاں کے فگرس (Figures) نہیں آئے ہیں۔ اس لیے میں نے نہیں بتائے

شری سی ہنمنت راؤ۔ ورنگل میں جس کمیٹی کے ذریعہ تقسیم کیے گئے اس کا کیا نام ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: دوسری جگہ کی طرح ورنگل میں بھی ریڈ کراس سوسائٹی کی جانب سے تقسیم کیے گئے ہیں۔ وہی طریقہ اختیار کیا گیا ہے جو دوسری جگہ اختیار کیا گیا۔

شری سی ہنمنت راؤ: کمیٹی کے ممبرس کون تھے؟

(No answer was given)

Cultivation Under Wells

*147 (966) Shri K Ramchandra Reddy Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

At what rate is levy being collected from lands irrigated under wells?

ڈاکٹر سنا ریڈی ور اول ا صاب ی رح لیوی وهی ہے جو دو رسے رساب کےلیے ہے

ی کے راجندرا ریڈی کیا ورناولی اوصاد و ور تالاب اراضیات کی کا سی دھو مری هوتا ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی لینڈ ریونیو (Land Revenue) کی بیس (Basis) پر هی لیوی کی رح مقرر کی جاں ہے

شری راجیندرا ریڈی اس کا مطلب کیا ریونیو لیا رہے کی طرف ہے کیا جاتا ہے ؟ کی اور تری پر فی ایکڑ دو روپیا کے حساب سے لیا جاتا ہے ۔

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ جو بھی لینڈ ریونیو هو اس کا هم بیں لیوی مانی جوں ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا جب ناولی اراضیات میں جب تالاب اراضیات کے مقابلہ میں کم کاشت هوتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بعض جگہ ایسا هوتا ہے اور بعض جگہ اسکے برعکس هوتا ہے

شری کے وی رام راؤ (جنا ئولور) کی حالی تری کے اراضیات پر کاشت کی جاتی ہے تو لیوی کے وصول کا کیا طریقہ ہے یعنی کس طرح سے لی جاتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اسسمنٹ اف لینڈ ریونیو(Assessment of Land Revenue) هی جاری لیوی کا بیس ہے ۔

Levy Collection

*148 (907) Shri K Ramchandra Reddy Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the levy was collected from the Kisans of Ippaguda, taluq Jangaon in 1947 but they have not been paid for the same so far?

(b) If so why this delay?

7

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ جی (اے) کا جواب جی ہاں

جزو (بی) کا جواب ۔ یہ کہ لوکل بورڈ (Local Unit) رگھونا تھ ریڈی ہے (جن کی زمینیں ... ناجائز دخل کیا تھا) ان زمینوں ... لا لات ہیں دی ہے جونکہ اس کی ذمہ داری لوکل بورڈ پر عائد ہوتی ہے اس لئے زمینوں کو طلب کیا گیا ہے تا کہ طالبات عدالت ... کر سکیں ...

شری راجندر ریڈی ۔ کیا وجہ ہے کہ ... ان کے ... سے اوجھ ... کر ... نہیں کیا گیا

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ (۸۸) لے دھان کی وصولی کا ... ہے ۔ اسکی دہ دری ... وٹ رہے

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔ کیا جمعدار ... نہیں دیے ... لوی کے ... کیا جارہا ہے ... داری لوکل بورڈ پر ... کیا ... جمعدار ... نہیں دے ؟

Mr Speaker: The supplementary question must be relevant to the question. The question is concerning Ippaguda and a general question is being asked. Supplementary questions should arise out of the reply.

شری راجندر ریڈی ۔ کسانوں کو اسے دنوں تک رقم ... لے ... کل ... ہے اس کی ذمہ داری ... عہدہ داروں ... کوئی ... ان کے خلاف کوئی اسٹپ (Step) لیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ... ہے کہا ہے کہ لوکل بورڈ کے ... ہے ... اسکی ذمہ داری ہے

شری کے ایل ... نرسمہا راؤ ۔ کیا چار سال سے جو رقم ... لی ہے اسکا سود دلایا جاسکتا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ہاں اسپر مطالبہ پر غور کیا جائیگا

شری وی ڈی دیشپانڈے (اناگورہ) اناگورہ میں ... رہا نہ جمعداروں نے دے ہیں اسکی کیا وجہ ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ اگر ایسے واقعات ہیں تو ... معزز ممبر ... ریپریسنٹیشن (Representation) کریں ... پھر میں اس پر ایکشن (Action) لونگا ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ میں انفرمیشن (Information) چاہتا ہوں کہ لوکل بورڈ عام طور پر ... دی ہیں لیکن اگر جمعدار ... نہ دیں تو کیا یہ صحیح ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ا ی صوبہ میں ور م دلا حالی ہے کر ۔ د ا ے ہر
انکا ں لے ا ہے ۔

Demonstration Farm

*140 (1017) *Shri K. Venkaiah* (Madhira): Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(*a*) Whether there is any proposal before the Government to open an agricultural demonstration farm for wet crops under Wyra project?

(*b*) If so, whether the Government intend to acquire land for the purpose?

(*c*) If so, from whom?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) کا جواب ہے نہیں

(ب) و (سی) کا نہیں ہوتے

ری (Correspondence) ے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ وال عام طور پر نا گیا ہے اگر اپرسل ۔ ر کا ا را س
(Rice) ۔ ہے تو س ا ا ں لیا جاسکتا ہے (واضح ہے کہ کارروائی زیر غور ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ہر نو ا کا م اب ن دے سکا ہوں

شری کے ا ل ر سمہا راؤ را س سکتا س (Rice testing station)
کلئے و اراضی لی جارہی ہے وہاں سرکاری اراضی ہوتے ہوئے غریب رعایا سے کیوں
لی جارہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ا کہنا غلط ہے کہ اراضی ہونے کے باوجود غریب رعایا سے
لی جارہی ہے ۔ ابھی تو اس بارے میں سوال ہی نہیں ہے مگر ایک کسان نے جس نے اپنی
عین رضامندی کا اظہار کیا اور اپرسل صاحب منسٹر کے پاس درخواست دی تھی ۔ اوس
کارروائی کو ملتوی کیا گیا اور کلکٹر و ڈپٹی کلکٹر ورنگل نے منسٹر کہ طور پر اوس اراضی
کا انسپکشن (Inspection) کیا ۔ کارروائی زیر تصفیہ ہے ۔

شری کے ا ل ر سمہا راؤ ۔ جن اراضیات کیلئے نوٹس دیگئی ہے اگر وہ لے لی
تو لوگ بے زمین ہوجاتے ہیں ۔ اسکے بارے میں اس نے کیا سوچا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ـ میں نے کہا کہ ... اس کے ... ایک
دہان ... ... کے بان ... کی بھی ضروری کارروائی کرکے ... کرنے
او ... ہے ... اراضی کا انتظام کرنے کیلئے کہا گیا ہے

مسٹر کے ... ریڈی ... کا آرڈر ... کو ... ... کی
درخواست ... ... میں

ڈاکٹر چنا ریڈی ... ایک درخواست ... ... کی
... ... گیا

Distribution of Taccavi

*150 (973) Shri *A. Y. Kacade* (Kalam) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The amount of taccavi distributed during 1950, 1951 and 1952 in Kallam taluq ?

(b) Whether the Government intend postponing collection of the same this year in view of the failure of crops ?

ڈاکٹر چنا ریڈی حرو (الف) کا جواب یہ ہے کہ

۱۹۵۰ ع	(۳۳۴ ۳) روپیہ کلدار	
۱۹۵۱ ع	(۸ ۲۹)	
۱۹۵۲ ع	(۹۸۲۰۱ ۱۱۰)	" "
جملہ	(۸۳۸۸۳ ۳)	

حرو (ب) کا جواب یہ ہے کہ اس بارے میں کوئی عرضی زیر غور نہیں ہے

شری اناسو راؤ کو اسے (بر ہمنی) کیا عثمان آباد میں قحط کے حالات پیدا ہوگئے ہیں

Mr Speaker It is irrelevant The question relates to Kallam taluqa and questions regarding Osmanabad should not be put

شری اناسو راؤ کو اسے (برہمنی) ـ کیا کلم میں قحط کے حالات پیدا ہوگئے ہیں ؟
اگر ہیں تو کیا وہاں تقاوی ملتوی کرنے کا پرپوزل (Proposal) ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس قسم کی کوئی عرضی نہیں ہے ـ اگر حالات ایسے ہوں
غور کیا جائیگا ـ

Cotton Seed No 12

[*151 (1039) *Shri Rangarao Deshmukh* (Gangakhed) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Cotton Seed No 12 has proved a failure in Marathwada this year?

(b) How do the Government propose to help the agriculturists who have suffered on this account?

ڈاکٹر چنا ریڈی (الف) حکومت کے اس بارے میں کوئی اطلاع وصول نہیں ہوئی

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا

شری رنگ راؤ دیشمکھ کیا یہ صحیح نہیں کہ محکمہ زراعت کی جانب سے جو احکام جاری کیے گئے تھے ان کی بنا پر ۱۲ کے سوا کسی دوسرے بیج کی کاشت نہیں کی جائے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی کاٹن سیڈ نمبر (۱۲) کے لیے ایک پروٹکٹڈ ایریا (Protected Area) کا اعلان کیا گیا تھا جس کے تحت عمل ہوا ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ ڈاکٹر صاحب نے اپنے دورہ میں یہ دیکھا ہے کہ اس سال مرہٹواڑہ میں کپاس کی فصل اچھی نہیں ہوئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے اپنے دورہ میں ضرور دیکھا کہ دوسرے اضلاع کے لحاظ سے کچھ کپاس کی فصل بھی بارش کی قلت یا بے وقت بارش کی وجہ سے خراب ہوئے ہیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ فصل خراب ہونے کی وجہ کیا یہ نہیں کہ جو بیج دئے گئے ہیں وہ اچھے نہ تھے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے بھی کاشتکاروں کی شکایت دریافت کیا ہے اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ شکایت کچھ صحیح بھی ہے اور کچھ غلط بھی

شری رنگ راؤ دیشمکھ کیا اس ریمارک کے بعد کیا یہ واقعہ نہیں کہ محکمہ زراعت نے وقت پر کاشتکاروں کو بیج تقسیم نہیں کیا جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ وقت پر کاشت نہ کرسکے اور اس لیے فصل خراب ہوگئی؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بعض جگہ ایسا ریپریزنٹیشن (Representation) ہوا تھا جس پر معلوم ہوا کہ وہاں دوسرے بیج (Seeds) دئے

[This question was originally tabled by Shri Bhagwan Rao but due to his absence it was put by Rangrao Deshmukh under authorisation

گرے و ک بی د واگس (Wagons) وہ ملسکے
لیے ے می بعات د کی وہاں کے ان اہ سلی (Non officials)
سے اے مے اے ای ہیں

شری ادامو راؤ کوالے حس وقت ا ل س رکھی اے ہے سسے کی معلقہ
د ں د ی دو سے رہے وگاں سے ان سے د ل کا یا او ملا
ہ ہاں ( ) کو ں سے ہ صرف اس ل ملک و بی ا ان سے اچھی ہیں
ہو رہی ہے

ڈاکٹر چنار ای ہے ا ہاں سلس(۲) کی سب گرس (Figures)
ھر د ا ی ا ے دو رہے دس کے علاقہ ں زیادہ اللہ (Yield) دیتی ہے

سری ادھو راؤ پٹیل(حیدرآباد عام) کیا اکسپرس (Experts) کے ہ
رائے دی ہے د ۲ کم سطح زیادہ مع حس ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی جی ہاں ا ی رائے ہے

Taccavi Loans

†*152 (1089A) *Shri Rangarao Deshmukh* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What is the amount of taccavi loans given to the agriculturists in Parbhani for wells ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - ۱۹۵۱ ع اور سا ۱۹۵۰ع میں تقاوی لونس کی تعداد
حسب ذیل ہے

۱۹۵۰ ۰ع	۱۱۲۰	روپے حالی
۱۹۵۱ ۰۲ع	۰	روپے حالی
جملہ	۱۹۲۰	روپے حالی

شری رنگ راؤ دیشمکھ ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ باولیاں کھدوانے کےلیے جو
تقاوی ا س (Taccavi loans) دیے جاتے ہیں اُن کے لیے خاص خاص
سفارشوں کی ضرورت ہوتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اگر خاص سفارشوں ،، کا مطلب کوئی '' خاص ،، ہے تو
میں اس کا جواب نہیں دے سکتا ۔

† This question was originally tabled by Shri Bhagwanrao but due to his absence it was put by Shri Rangrao Deshmukh under authorisation

شری رنگ راؤ: کیا ... کے نام ...
لوس ایسے ہی لوگوں کو دیے جاتے ہیں جو ... ہیں اور ... دیئے گئے
ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ایسا نہیں ہے

شری الماس راؤ گوایئے: ... ساوی ... حاصل کرتے ہیں لیکن اولاد ... ہم ایسے ... صرف کرلیتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ... (Cases) ... ہی آئے ہیں
جن کے بارے میں ... ہورہی ہیں

شری ... کیا ... لوگوں کے ... حاصل ... کی

ڈاکٹر چنا ریڈی: ... کی ...
... (Acres) ... معلوم نہیں ...
حوالہ دیے ... (Confiscate) ...
کی گئی ہیں

شری گوپی ... ریڈی: ... کے لیے
... حاصل کرتے ہیں لیکن گورنمنٹ ... پیداوار ... ہضم کرلیتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ... (Irregularities) ... ہی ہیں
... کی ... ہیں

Levy Collections

*153 (1000) Shri K Ramchandra Reddy Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether levy is being collected this year in Ramannapet taluqa?

(b) If so, on what basis?

ڈاکٹر چنا ریڈی: (الف) اس سال صرف چاول اور دھان ... وصول کیا جا رہا ہے
(ب) وصولی کا اصول وہی ہوگا جو سال گذشتہ وصولی ... کے لیے اختیار کیا گیا
البتہ اس سال ایسے کاشتکار ... ایک ایکڑ ... کم ہیں ... دیے گئے
ہیں

شری ایسے ... راجندرا ریڈی: ... قرار دیے ... میں تحصیلدار ... ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی نک و ہ رپورٹ میرے پاس نہیں ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا صحیح ہے کہ مسلسل بارش ہونے کی وجہ سے اس علاقہ میں فصلیں خراب ہوئی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ہاں صحیح ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ 113 ی صورت میں ی مالک کیا ہی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی فصل دیہ خراب ہوئی ہے اگر فصلی ر پ آنے پر مگر لحاظ سے سا طے ہوگا

شری کے ایل نرسمہا راؤ را ا ہے میں فصل کس ا سے ہوئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی صرف ا ن کی فصلی رپٹ نہیں ہی ہے

Guns to Peasants

*154 (1002) *Shri G Hanmantha Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether any representation was made by Shri T B Vithal Rao for the supply of muzzle load guns to the peasants in view of the destruction caused by the wild bears and tigers in Palvancha Yellandu, Boorgampad and Mahboobabad taluqs ?

(b) If so, what action has been taken thereon ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) وٹھل راو صاحب کے اس سے ہ سم م ولس لهم نے ا ن اور ہ ا ب جسم ولس محبوب آباد کے اس کوئی عرک وصل ہوئی ہے

(بی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری سی ہنمنت راؤ کیا کلکٹر صاحب کے پاس ریپریزنٹیشن نہیں کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی سوال میں یہ کہا گیا ہے کہ کیا ایسا کوئی ریپریزنٹیشن ہوا ہے ؟ جو کہ ریپریزنٹیشن پولیس ڈپارٹمنٹ میں ہوتا ہے اور وہاں نہیں ہوا ہے اسلیے میں مجبور ہوں

شری کے وی نرسمہا راؤ اس سلسلے میں ڈی کلکٹر صاحب کے پاس بھی ریپریزنٹیشن ہوا تھا کہ ناؤں کےلیے لائسنس ملنا چاہیے کیا یہ صحیح نہیں ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اسکے جواب کےلیے نوٹس چاہیے

شری سی ایچ - وینکٹ راما راؤ (کریم نگر) کیا یہ صحیح ہے کہ وٹھل راو نے اس ضمن میں آپ سے انٹرویو (Interview) کرنا چاہا لیکن انکو موقع نہیں دیا گیا ؟

Scarcity Conditions

*155 (1003) *Shri G. Hanmanth Rao* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the peasants are eating wild roots due to scarcity conditions prevailing in Palvancha taluqa?

(*b*) If so, what arrangements have the Government made to give relief to the peasants?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) تعلقہ پالونچہ میں قحط کے آثار پائے جاتے ہیں لیکن عوام جنگلی جڑی بوٹیاں نہیں کھا رہے ہیں

(بی) اس تعلقہ میں ۵۳ دوکانات ارزاں فروشی غلہ میں رعایا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی اناج موجود ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا آنریبل منسٹر کو خود تعلقہ پالونچہ جانے کا موقع ملا ہے

Mr Speaker How does that question arise?

ڈاکٹر چنا ریڈی اگر آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ سوال کے جواب کے لیے منسٹر کا تعلقہ عام پر جا کر آنا ضروری ہے تو یہ بہت مشکل ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ۔ میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ میں وہاں کے حالات سے واقف ہوں وہاں کے لوگ گھاس کھا کر زندگی گذار رہے ہیں منسٹر صاحب جواب میں کہتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے اس لیے

Mr Speaker No arguments on that please If the Member has gone there, he must have represented to the Minister

شری جی ہنمنت راؤ وہاں ایسی حالت ہے اسی لیے یہ سوال کیا گیا ہے

مسٹر اسپیکر انہوں نے اس سے انکار کیا ہے

شری جی ہنمنت راؤ یہ غلط رپورٹ ہے

مسٹر اسپیکر مگر ہم بیان کیا کرسکتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے خود اپنے جواب میں کہا ہے کہ وہاں غلہ کی قلت کے آثار ہیں ۔

مرکےمی هےسب راؤ ـــ ـر صاحب کو لوم ہو ا وهد کے
آثار ھن ہو وھاں دور ـــ لے کیوں ں گیے

Mr Speaker Is it necessary that the Minister should go to that place ?

(At this stage a few members from the Opposition Benches rose in their seats)

Mr Speaker Order Order no more questions please

Shri G Hanmantha Rao Mr Speaker Sir, I can put three questions according to the Rules

شری ہی سری راملو (ھی) ـں علوم کرنا چاھا ھوں ہ

Mr Speaker The hon members turn is over

Shri G Sriramulu I do not know why such relevant questions should not be answered

Mr Speaker It is not for the hon member to decide Whether they are relevant or not It is for me to decide

Sowing of Cotton Seeds

*1508 (1104) *Shri Bhujang Rao* (Jintur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that cotton seeds were distributed to the agriculturists in Jintur taluq in Parbhani district by the Agriculture Department and that the agriculturists were prevented from sowing any other kind of cotton seeds?

(*b*) If so who is responsible for this and why were the agriculturists forced to use such seeds ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (الف) ہاں

(ب) اس سال گورانی (۲) کی پیدا وار دوسرے اجناس کی طرح موسمی حالات کی
خرابی کی وجہ سے کم رہی اس سال پیدا وار کا اندازہ رو ے میں (٦) لے کیا گیا ہے
گورانی (۱۲) عاے ورا سر (Varieties) سے بہت بہتر ہے اور سب
میں (۱۳) روپیے کلداری کھنڈی زیادہ ہے جو بیچے یائی ہوئی مسوں سے ظاہر ہے
گورانی ۲ - ٦٨ روپیے کلداری کھنڈی۔
جارلا ٥٥ روپے کلداری کھنڈی۔
(ج) موسمی حالات۔

سری بھگت راؤ کیا ارل ر لاکے میں گوراہ اور گورائی ۲ می دیا ہے

ڈاکٹر جار لڈی دونوں ایک ہی ہیں

سری بھگت راؤ گورر ۲ ور دو ری رو ں کیا فرو ہے

ڈاکٹر جار لڈی گورا ار سب جار ا کے کوالی(Quality) ی میں بو ہے اور او کی قیمت بھی زیادہ ہے

سری ایاسی راؤ گوا ے گوراں (۲) اور وہاں کی لوکل ییلڈ (Local yield) ں کیا ری ا ہے

Mr Speaker Does the hon member expect the Minister to know all these details?

سری بھگت راؤ حکمہ زراعت سے حضور کے د ا موں تو حکم دیا گیا ہے ں گورائی (۱۲) کے و کوں دو ری و ا بوں جائے کیا انرسل ہر ا ں ے و ے ہیں

ڈاکٹر جار لڈی و رو کے کد ا رتا (Protected area) کے حسب ہوتا ا ے ا ا حکم د ا کیا ہوہ

سری بھگت راؤ اگر اس سے عصاں ہو تو کیا اس کی پابجائی کی د ا داری حکو ت ول کر ے ہے؟

ڈاکٹر چنا رلڈی ان سے عصاں ہیں ہو سکتا

سری بھگت راؤ اس روں کی جاچ لی جا اب ر سکتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا رلڈی رھی اور یا د ر ں ا کی جاچ سکتی ہے

شری جی ھسپ راؤ ہم معلوم کرنا جاہتے ہیں ں گورائی (۱۲) کی کا ت ہے اگر عصاں ہو تو کیا گورنمنٹ اس عصاں کی تلافی کرنے کیلئے تیار ہے ؟

Mr Speaker It is a hypothetical question It will have to be seen why the loss has occurred and all that

شری ایاسی راؤ گوا ے کیا آنرسل ہر کو معلوم ہے کہ محکمہ زراعت نے ہ تاکید کیتی ہے کہ اگر کا ذر رکی یا دو ری روں کے بیج ونیں تو ان پر سائی (Penalty) ناجر ا عائد کیا جائیگا اور انکے نودے اکھاڑ کر پھینکدیے جا سکے ہ ں یہا ہے لوگوں نے کوں دو رہے سلس (Seeds) بیں بیے ۔ ایسی حالت میں ا ں جو عصاں ہوگا کیا آنرسل منسٹر اسکی بھرپائی کرنے کیلئے تیار ہیں ؟

ڈاکٹر چنا رلڈی ۔ اگر ایسے انڈ وجول کیس (Individual cases) ہیں تو ررر ت (Represent) کیے جا سکتے ہیں ۔

سری وی ڈی دیشپانڈے کیا نقصان ہونے کی بھرپائی کرنے کے لیے بھی گورنمنٹ کی پالیسی ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی پھر ایک دوسرا سوال پیدا ہو رہا ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے پالیسی کے بارے میں سوال کر رہا ہوں پالیسی کے بارے میں بتایا جاسکتا ہے رولس میں ہے کہ

It shall not raise questions of policy too large to be dealt within the limits of an answer to a question

میں پالیسی کے بارے میں سوال نہیں کر رہا ہوں

Mr Speaker Whether the policies are determined should be the first question whether he has come to a definite policy is the subsequent one

ڈاکٹر چنا ریڈی امپروڈ ورائٹیز (Improved Varieties) کو فروغ دیا جاتا ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے اگر امپروڈ ورائٹی سے نقصان ہو تو

ڈاکٹر چنا ریڈی امپروڈ ورائٹی سے نقصان نہیں ہوسکتا امپروڈ ورائٹی سے نقصان دو چند ہی ہیں -

Supply of Oil Engines

*157 (1105) *Shri Bhujang Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of oil engines supplied to Parbhani district in 1952?

(b) The number allotted to Jintur taluq?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) کا جواب ۲ ہے اور (بی) کا جواب ۲ ہے

سری بھوجنگ راؤ کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ مرہٹواڑہ انجن (Engines) سے مستفید ہونے کے قابل نہیں ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی یہ سوال ایوان میں ڈسکشن (Discussion) کے لیے آسکتا ہے اور یہ جواب دیا جاسکتا ہے کہ اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کی پالیسی ہے کہ انٹنس کلٹیویشن (Intense cultivation) کے سب جہاں واٹر اریگیشن سورسیز (Water Irrigation Sources) زیادہ ہوں وہاں انجن دیے جاتے ہیں چنانچہ اس کی تفصیلات کی مزید عرض کی گئی ہے

شری رکمارأؤ دیشمکھ کیا یہ صحیح ہے کہ ضرورت سے زیادہ تخم دیے گئے ہیں اور ان کو دوسرے سال کے لیے واپس لیا جائیگا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی (Experiment) کے لیے دیے گئے ہیں۔

شری بھجنگ راؤ کیا یہ تخم ابھی پانچلے گاؤں میں موجود ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ہاں ابھی وہیں موجود ہے

شری بھجنگ راؤ کیا آنریبل منسٹر بتا سکتے ہیں کہ پانچلے گاؤں کا نالہ چھوٹا ہے اور وہاں پانی نہیں ہے پھر وہاں کیوں تخم دیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی تجربہ کی خاطر دیے گئے ہیں آنریبل ممبر فکر نہ کریں یہ تخم ابھی وہاں موجود ہے

شری وامن راؤ دیشمکھ (پوس آباد عام) کیا یہ صحیح ہے کہ جاٹے گاؤں کے جوار میں بیروں کے کرو ہیں اس لیے ان کو یہ تخم دیے گئے ہیں ؟

(No answer was given)

Hire Charges for Tractors

*158 (1106) *Shri Bhujang Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether Government intend reducing the hire charges for tractor from Rs 24 in cash and Rs 20 on taccavi in view of its heavy incidence on poor cultivators ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اس سوال کا جواب ہے نہیں

شری ایا س راؤ کواتے کیا یہ صحیح نہیں کہ جب آنریبل منسٹر دورہ پر آئے تھے تو جب ہے لوگوں سے اس کے متعلق آنریبل منسٹر نے کہا تھا کہ اگر یہ ریٹ (Rate) رکھا جائے تو ہم ٹرکٹرس استعمال نہیں کر سکیں گے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی آنریبل ممبر کو یہ بھی یاد ہوگا کہ وہاں میں نے یہ عرض کیا تھا کہ آمدنی کی نسبت بڑھ جانے کی وجہ سے اس میں گھٹانے کی گنجائش نہیں ہے ڈپارٹمنٹ اس وقت بھی جو ٹرکٹرس سپلائی کر رہا ہے وہ نوپرافٹ نولاس (No Profit, No loss) کے بیس (Basis) پر کر رہا ہے -

شری ادھو راؤ پٹیل - کیا آنریبل منسٹر کو اس کا علم ہے کہ جسی زمین میں ٹرکٹر سے کاشت کیجائے اگر اسی ہی زمین بیل کے ذریعہ کیجائے تو بیل کے مقابلہ میں ٹرکٹر کا خرچ زیادہ ہوتا ہے ؟

ڈاکٹر جار ای کر ل کی ن حوریان اک اکڑ رس حوس تو ے۳ روپیہ طاہ واشہ او حرچ رکر کے عالہ س عسا ریادہ ہے اسکے علاوہ اںک معولی ل ا کی لہراں نک ر ن یہں حوب سکیا

سری اناسی راؤ گواے ارسل معرے اے علومات اکسپرٹ اوپیس (Expert Opinion) سے حاصل کیے ھیں یا کاسکاروں سے حاصل کیے ھیں ؟

ڈاکٹر حار لمی کا کاروں کے او س ی ا کہ حرب حاج کرے ھیں اور ان سے علومات حاصل لیے ھیں

سری س هسب راؤ (م) هاوس پاور کے رنگرکے لیے کسا کدرلی آئل حرچ ہوتا ہے

Mr Speaker This is unnecessary Let us proceed further

Religious Institutions

*159 (1010) *Shri Bhagwan Rao Gunjkar* (Nanded) Will the hon Minister for Law and Endowments be pleased to state

(a) The number of religious institutions getting Government grants in Parbhani district ?

(b) Whether Government have checked the accounts of the Dargah of Purna in Parbhani district ?

(c) What is the income and expenditure of the Purna Dargah Committee during the last ten years ?

مسٹر فارلا اینڈ اینڈ ومنٹس (شری جگنا تھ راؤ چنڈرکی) (اے) کا جواب یہ ہے کہ ربھنی ڈسٹرکٹ میں (۸) ہزار رلیجس انسٹیٹیوشنس (Religious Institutions) ھیں ۔

(بی) کا جواب ہے ھاں (سی) کا جواب یہ ہے کہ

سنہ ۱۳۵۲ ف میں	۳۹ ۲ روپیہ آمدنی اور خرچ (۱۶۳) روپیہ
سنہ ۱۳۵۳ ف میں	۲۸۸۲ روپیہ آمدنی اور خرچ (۱۶۳) روپیہ
سنہ ۱۳۵۴ ف میں	۲۸۸۲ روپیہ آمدنی اور خرچ (۲۰۲۲) روپیہ
سنہ ۱۳۵۵ ف میں	۹۹۳ روپیہ آمدنی اور خرچ (۳۳۸۹) روپیہ
سنہ ۱۳۵۶ ف میں	۹۲۳۰ روپیہ آمدنی اور خرچ (۱۳۸) روپیہ
سنہ ۱۳۵۷ ف میں	۱۲۲۶۱ روپیہ آمدنی اور خرچ (۱۲۲۶۱) روپیہ
سنہ ۱۳۵۸ ف میں	۱۲۲۶۱ روپیہ آمدنی اور خرچ (۱۲۲۶۱) روپیہ

سہ ۹ ۳۰ ف س ۹۵ و اغی او سہ (۲۳۳۹) رو

سہ ۳۹ ف س ۵۳۳۴ رو آ اور ب (۸ ۵) رو

سہ ۳۶۱ س ۸ ۵۵۳۴ رو اغ اور رح (۵۳۷۸) رو

شری رنگ راؤ دیسمکھ کیا آ بتل ر ان (۸) ا ی و س سے نام لیے هیں ؟

شری سکنا ء راؤ چندرکی ا ی ں لاکھ ہ هرار ی و ر ں

شری مادهو راؤ نرلکر (هکولی جنول) کیا ان ا ں و س ں لوہ ہ س (Scheduled castes) کے هی ا ی سو ں هیں

شری سکنا م راؤ چندرکی والی عیر معلوم هے

شری ادهو راؤ پاٹل کیا انرنل ر ا اعتراضات ں حاج رہے هیں

شری سکنا م راؤ چندرکی میں جواب دیتا هوں

Temple Committees

*160 (1026) *Shri K. Venkat Ram Rao*: Will the hon Minister for Law and Endowments be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Temple Committee of Lakshminarsimha Swami Temple at Yadgirpalli in Bhongir taluq Nalgonda district is a Committee nominated by the Government ?

(*b*) If so by what law is it governed ?

(*c*) How many Committees of this nature are there in the State ?

(*d*) What is the method of nomination ?

(*e*) What are the rights and liabilities of such Committees?

شری سکنا م راؤ چندرکی پہلے حرو کا جواب ہے هاں ،، دو رے حرو کا جواب ہے اندر انڈومنٹ ریگولا س (Under Endowment Regulations) تیسرے حرو کا جواب ہے (۲۹۳) ۔ حوتھے حرو کا جواب ہے که هر مال لوکل رسوسو آمد رمں کو لتحاظ ہے پاںچویں حرو کا جواب ہے انڈو منٹ ریگولا سس کے مطابق ان کو اختیارات حاصل هیں

Beggar Problem

*161 (913) *Shri D. Ramaswamy* (Nagarkurnool Reserved): Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) What progress has been made in solving the beggar problem in Hyderabad ?

(b) Whether it is a fact that a sum of Rs 5 000 has been spent without any corresponding results ?

(c) If not under whose custody the amount is lying ?

(d) Whether the sub Committee formed in connection with Bhiksha Niwarak Samithi was consulted in the matter ?

मिनिस्टर फार सोशल सर्विस (श्री अकबरवेग) अभी यह भिक्षुओं का सवाल समाज सेवा विभाग ने अपने हाथ में लिया है और अब भिक्षु निवारण समिती स्थापन की गयी है। एक भिक्षु गृह भी निकाला गया है। जिसमें इस समय २० भिक्षु रखे गये है। वहा पर कुछ गृह उद्योग सिखाया जा रहा है। जिसकी संख्या बढ़ती जा रही है। इन के विद्यार्थीयों का भी प्रबंध किया जा रहा है।

दूसरे का जवाब है नहीं।

तीसरेका जवाब यह है कि समिती का पैसा कोशाध्यक्ष की निगरानी में है।

चौथ का जवाब हां है।

شری جے بی مسالی راؤ (سکندرآباد جنوب) کس مکہوں میں ایسے سکول
کھولے گئے ؟

श्री अकबरवेग प्रयोग के तौर पर एक जगह निकाला गया है।

شری جے بی مسالی راؤ رقم کس طرح خرچ کی گئی ؟

श्री अकबरवेग ऐसा सिर्फ एक बार किया गया। कितना खर्च किया यह नहीं बतलाया जा सकता हूं क्योंकि इसके लिये नोटीस चाहिये।

شریمتی شاہ جہاں بیگم (ہرگی) ۔ کیا انڈین کانفرنس آف سوشل ورکس (Indian
Conference of Social Works) کے واسطے دل میں کوئی اسکول کھولا ہے ؟

श्री अकबरवेग इसका कोई सबब नहीं।

شری مادھو راؤ نرلکر کیا اضلاع میں اسکول کھولنے کی کوئی اسکیم گورنمنٹ کے
سامنے ہے ؟

श्री अकबरवेग जरूर।

Expansion of Directorate

*162 (914) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Is it a fact that efforts are being made to expand the directorate by creating new posts although two lady Inspectresses are taken as despatching clerks, as there is little work in the Department ?

(b) Whether the expansion is intended to appoint certain under qualified scheduled castes or caste Hindus, setting aside qualified scheduled caste applicants in the waiting list on the plea that they are not experienced graduates?

श्री शंकरदेव (ए) नहीं। (बी) जब एक्सपेंशन ही नहीं तो यह प्रश्न ही नहीं उठता।

Application by a Harijan

*169 (1041) *Shri M. S. Rajalingam* (Warangal): Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(a) Whether a Harijan by name Jamna Yelladu son of Malladu from Gorrekunta village of Warangal taluq requested the Government for relief for reasons of his house being burnt to ashes?

(b) If so, when did he apply and what action has been taken thereon?

श्री शंकरदेव सोशल सर्विस डिपार्टमेंट में किसी अधिकारी के पास किसी प्रकार का प्रार्थना पत्र आया ही नहीं। (बी) जब प्रार्थना पत्र आया ही नहीं तो यह सवाल नहीं उठता।

Shri M. S. Rajalingam: Does it mean that the Collector of the place has also not received the application?

श्री शंकरदेव यह प्रश्न मिलने के बाद जब सोशल सर्विस डिपार्टमेंट के अधिकारी से पूछा गया तो मालूम हुआ कि ऐसा कोई प्रार्थना पत्र सोशल सर्विस डिपार्टमेंट में पेश नहीं किया गया है।

Shri M. S. Rajalingam: Does the Social Service Department want to isolate itself from such responsibilities?

श्री शंकरदेव जब कोई हरिजन हमारे पास अपनी अर्जी न लाते हुए कलेक्टर के पास पहुंचता है तो यह बात सोशल सर्विस डिपार्टमेंट के अधिकारियों को कैसे मालूम हो सकती है? और किससे वह क्या कर सकते हैं?

Part Time Workers

*164 (918) *Shri D. Ramaswamy*: Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Scheduled Caste Part time paid workers appointed under District Social Service Committees are drawing T.A. by preparing false bills and illegally collecting money from the poor villagers?

(b) If so, what action is being taken against them?

(c) From which Fund are their salaries paid?

4

(d) What are the qualifications fixed for appointments to such posts?

(ए) श्री शंकरदेव : जिसे दिये गये हैं।

(बी) यह प्रश्न नहीं उठता है

(सी) सुविधा सेवा के वास्ते

(डी) सिर्फ समाज सेवा की भावना उनका क्वालिफिकेशन (Qualification) है।

سری وی ڈی دیساپانڈے : ب کب تہی ڈسٹرکٹ سوشل سروس ممبر (District Social Service Committees) بنائی گئی ہیں ؟

श्री शंकरदेव : जिस वक्त प्लान डिस्ट्रिक्ट्स पर बनायी गयी है। सारी डिस्ट्रिक्ट्स में कलेक्टरों से कह दिया गया है कि वे खुद कमिटी बना लें।

سری گنپت راؤ واگھمارے : (دیگلور مہبوط) کونسے کونسے ڈسٹرکٹ میں یہ کمیشن بنائی گئی ہیں ؟

श्री शंकरदेव : मेदक, नांदेड़, औरंगाबाद, हैदराबाद तथा बिदर।

سری گنپت راؤ واگھمارے : ڈسٹرکٹ کمیشنوں میں کون کون سے ممبرس ہوئے ہیں ؟

श्री शंकरदेव : सात से नौ मेम्बर आफिशियल मेम्बर्स होते हैं और बाकी मेम्बर दूसरे सोशल वेलफेयर डिपार्टमेंट के आफिसर्स होते हैं।

شری رنگ راؤ دیسمکھ : کیا ان کو ٹی اے ور سالری دیجاتی ہیں ؟

श्री शंकरदेव : जो मेम्बर नान ऑफिशियल हैं उनको दिया जाता है, आफिशियल को नहीं दिया जाता। साथ ही साथ जो कार्यकर्ता ऐसे रखे गये हैं जिनको ४० रु आनरेरीयम दिया जाता है। जो अपनी कोंस्टिट्यूएन्सी में कुछ कुछ सोशल सर्विस का काम किया करते हैं।

شری وی ڈی دیساپانڈے : کیا ان آفیسل ممبرس میں ہریجن بھی ہوئے ہیں ؟

श्री शंकरदेव : यह आवश्यक नहीं है।

شری رنگ راؤ دیسمکھ : انہیں کون سے کلاس کا ٹی اے دیا جاتا ہے ؟

श्री शंकरदेव : सेकण्ड क्लास का।

شری گنپت راؤ واگھمارے : کیا آپ ان کمیٹی کے ممبروں کے نام بتاسکتے ہیں ؟

श्री शंकरदेव : नाम बतलाना असंभव है।

مسٹر اناسی راؤ کو انے کیا ان مسائل میں یک دہ عرض بھی ہوتا ہے؟

श्री अकबरवेग जरूर होते हैं। हरिजन भी होते हैं और नान हरिजन भी होते हैं।

مسٹر وی ڈی دیسا ئی لے ان آیسل معروں میں کیا عاوں کے ان ما سب کے ہی ہم ال مرھن؟

श्री अकबरवेग समाज सेवा मे जिस जातिक या कुस जातिक का भदभाव नाही किया जाता हू।

Misappropriation

*105 (858) *Shri P Vasudev* (Gajwel) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether there was misappropriation in the Taluq Co operative Agricultural Association of Bhongir in March 1952?

(*b*) If so what is the amount of money involved?

(*c*) What action has been taken against the culprits and the then Secretary of the above Association?

مسٹر فار رورل ریکنسٹرکشن (مسٹر دیوی سنگھ چوہان) جلے حروفا جواب ہے ہاں دو ہے حرو کا جواب ہے جو ہی اپرو ر س (Misappropriation) ہوا ہے اس کی مقدار (۲ ۲۵٬۳۳) رو ۸ ہے رہے حرو کا جواب ہے کہ اس رقم کے منجملہ (۲۷) روپیہ وصول کیے گیے ہیں باقی رقم کے لیے انڈر (Bonds) لکھوائے گیے ہیں اور وہ رقم وصول نہ رہی ہے

مسٹر پی واسودیو (۲۰) لاکھ یا (۲۰) ہزار؟

شری دیوی سنگھ چوہان ... کی رقم کا مس اپرو ر یشن ہوا اوسکی مقدار (۲ ۲۵٬۳۳) روپیہ ہے اوسکے منجملہ (۲۷) روپیہ وصول کیے گیے باقی رقم وصول کرنے کے لیے بانڈز لکھوے گیے ہیں ہ رقم بھی وصول کیجا یگی

شری پی واسودیو جس نے اتنی بڑی رقم کاغبن کیا ہے اوسکے متعلق کیاکوئی کارروائی کیگئی؟

شری دیوی سنگھ چوہان ناکا کوآپریٹیو سوسائیٹی کے جو سکریٹری تھے ان کو سکریٹری شپ سے الگ کر دیا گیا

شری پی واسودیو ابھی جو عوام نے نکال دیا تھا لیکن پرسوں پھر سوسائیٹی کسی میں ابھی نامزد (Nominate) کیا گیا ہیں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیوں ان کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کیگئی؟

Bo

شری دیوی سنگھ چوہان : کیا یہ رقم جو (۲۷) روپیہ وصول ہونے کے قابل ہے معافی نامہ لکھوائے گئے ان کروڑوں روپیوں کے جو کمیشن آربیٹریٹر (Arbitrator) کے پاس ہے سنا اور رقم وصول نہ ہو سکی

شری کے ایس رامی (الکونڈ) : جب تا ناکے کمشنری کے پاس ابھی یہ رقم ہی ہو تو نوٹس دے کر صاحب بھی سٹی ہی ۔

شری دیوی سنگھ چوہان : جو اس اردو میں ہوا وہ تک وقت میں نہیں ہوا لیکن کچھ ہو رہا ہے ۔ عرصہ میں تھوڑا تھوڑا پورا کرتے ہو ہے

شری کے ایس رامی : کیا حکومت مکمل حساب کی ذمہ دار نہیں ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان : تا تا کی سرحک تمی اور دوسر مختصر ہوئی ہے تم از کم ایک ہزار یا دو ہزار کی حساب ولاری ہے

شری گوپی رنا ی (وہ م عام) : کیا یہ صحیح ہے کہ چونکہ میں اپروپریس تھوڑا تھوڑا کرکے ہو ۔ ۔ ہے لیکن ہی تھوڑا تھوڑا کرکے کیا جائیگا ؟

(جواب نہیں دیا گیا)

شری سی مری راملو : ان میں رد کی (Misappropriated) رقم کی وصولی ان کیسے لا ئی روپیہ صرف ہوئے ہیں جس طرح تا م رسوی وغیرہ کے معاملہ میں خرچہ ہوا ہے

مسٹر اسپیکر : یہ سوال غیر ضروری ہے

شری سی مری راملو : میں یہ کہہ رہا تھا کہ رقم وصول کرنے میں کیا حرج ہوتا ؟

شری دیوی سنگھ چوہان : ان ہی طرح نہیں ہوتا کیونکہ ڈپارٹمنٹ اپنی ڈپارٹمنٹل ایکٹیویٹیز (Departmental Activities) کے تحت کارروائی کرتا ہے ۔

شری پی وا اسدیو : جب ان آدمیوں نے دن دھاڑے اپنی ہی رقم کا غبن کیا تو ایسے اچھے آدمی کو ہٹا دینے کے بعد پھر لوٹ سو بول کسی ان اس کو لیا گیا ؟

Mr Speaker This Question does not arise

شری وی ڈی دیشپانڈے : کیا یہ صحیح ہے کہ انہیں کمشنری سے اس لیے علحدہ کیا گیا کہ نہیں وہاں نا ۔ ب ۔ ۔ ہے ؟

Mr Speaker This is irrelevent

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ : جب ۲۰ ہزار کا مس اپروپریشن ہوا تو اس اثنا میں جو سول بورڈ کے انسپکٹرس اور آڈیٹرس (Auditors) کیا کر رہے تھے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان: ... سکیم اور لٹریچر کی اشاعت کی ذمہ داری ہے
اسکے متعلق ضروری ... جاری ہے

Handloom Weavers

*166 (851) *Shri P Vasudev*: Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

Whether and if so what steps have the Government taken to ameliorate the conditions of Handloom Weavers?

شری دیوی سنگھ چوہان: ہینڈ لوم ویورس کو رسد اور ... Handloom (Weavers Co-operative Association) کی حکومت نے کئی بار مدد کی ہے
حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ ان کی مدد کیجائے

ایک آنریبل ممبر: کس قسم کی مدد دیگئی؟

شری دیوی سنگھ چوہان: مالی مدد دیگئی۔ قرضہ دیا گیا ان کو وقت پر ... دلانے کی بھی کوشش کی گئی

شری اسد ... : اس ایسوسی ایشن کی ممبرشپ (Membership) کیا ہے؟
کیا یہ پوری ... کو ریپریزنٹ (Represent) کررہی ہے؟

شری دیوی سنگھ چوہان: اسکے متعلق میرے پاس مواد نہیں ہے نوٹس دیجائے
تو جواب دونگا

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر): کیا آنریبل منسٹر بتا سکتے ہیں کہ اس
ایسوسی ایشن کو کس رقم کی امداد دیگئی ہے؟

شری دیوی سنگھ چوہان: اسکے علاوہ ۲ لاکھ ۵ ہزار اور ۳ لاکھ ۵ ہزار
کی مدد دیگئی گرانٹ دو مہینوں میں ۳ لاکھ روپیہ دینے کے متعلق حکومت کی جانب
سے کارروائی کی گئی ہے

شری مخدوم محی الدین: کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ جو رقم دیگئی ہے وہ
غیر ضروری طور پر خرچ کی جارہی ہے اور اس کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا کہ اس سے
ویورس ایسوسی ایشن کو فائدہ ہورہا ہے یا نہیں؟

شری دیوی سنگھ چوہان: یہ بالکل غلط ہے۔ اسکے لیے گورنمنٹ کے آڈیٹرس
(Auditors) جانچ کرتے ہیں اور ڈپارٹمنٹ کی طرف سے بھی اس پر نگرانی کی
جاتی ہے۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے

شری مخدوم محی الدین: کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ
صرف موٹروں پر صرف کیے جارہے ہیں جسکا ماہانہ پٹرول وغیرہ کا خرچہ ۵ سو روپیہ

ہوتا ہے وہاں کے رسالہ کی اور دو رپے صرف ر ایک ہزار رو پہ ہے
را د رقم خرچ ہو رہی ہے ا رح حسا لاکھ کے ک ایک رقم خرچ کی جا رہی ہے
ہ کی وجہ سے عمومی طور پر ونوں کو ہ ا ا لہ ہوا جاسے میں ہو رہا ہے ؟

Mr Speaker The time is up

Unstarred Questions and Answers

Loss to Co operative Societies

*167 (905) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether one Shri Chaman Ali, Inspector Co operative Societies Alampur of Raichur district migrated to Pakistan in 1951 ?

(*b*) Was any loss incurred by the Government or the Co operative Society of Alampur due to his migration ?

(*c*) Were any reports of his preparations to go to Pakistan received by the Government before his departure ?

(*d*) If so what steps were taken to prevent any loss to the Government or the society ?

Shri Devi Singh Chauhan (*a*) Yes

(*b*) He misappropriated Rs 2068 2 8 pertaining to various co operative societies and his office at Alampur

(*c*) Reports of his preparation to leave for Pakistan were received by the Collector of Raichur (Dy Custodian) before his departure

(*d*) The Collector served a notice immediately under Sec 2 of Evacuee Property Act On receipt of information from the Collector the Co operative Department addressed the Commissioner of Police, Hyderabad to keep a vigilant watch on him The address of the evacuee at Hyderabad and necessary particulars were given to the Commissioner of Police Amounts due towards his salary etc have been withheld

Misappropriation

*168 (987) *Shri G Vithal Reddy* (Kamareddy) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether there was misappropriation of public funds to the extent of Rs 1 86 000 in taluq Agricultural Co operative Association of Kamareddy ?

(b) If so what action has been taken by the Government for the recovery of the above funds ?

Shri Devi Singh Chauhan (a) Yes but only to the extent of Rs 1 81 122 15 0

(b) The District Inspecting Auditor has been appointed as arbitrator under section 18 of the Co operative Act and 8 arbitration suits have been filed for the misappropriated amount plus an interest of Rs 18 347 0 4 thereon

Misappropriation of Grains

*169 (963) *Shri Ram Rao Aurangaker* (Georai) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What action has the Government taken on the representations made by the people of Madhalmuvi Dhamdrai and Khalegaon villages in Georai taluq regarding misappropriation of grains in grain banks by the Patel Patwari and Panchas ?

Shri Devi Singh Chauhan In respect of the representation made by the people of Madhalmuvi 1186 seers of misappropriated grains were recovered and a bond was not executed for the remaining quantity of 1115 seers

As to the representation from the people of Dhamrai the matter was investigated and found to be baseless

As to the representation of the people of Khalegaon, it was not possible to establish the quantity of grain misappropriated as the accounts were not maintained properly The matter is still under investigation

Misappropriation of Money

*170 (964) *Shri Ram Rao Aurganker* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What action has been taken on the representation by the people of Khalegaon village in Georai taluk to the Inspector Anjuman e Imdad Bahmi regarding misappropriation of the money of the Anjuman e Imdad Bahmi ?

Shri Devi Singh Chauhan The case is still under investigation and appropriate action will be taken to recover the misappropriated amount of Rs 711 9 0

Grain Bank Registers

*171 (965) *Shri Ram Rao Auganolkar*: Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What action has the Government taken on the representation of the people of Khalegaon in Georai taluq to the Inspector of Co-operative Society regarding the wrong entries made in grain bank registers by the Patwari production of false receipts and misappropriation of grains?

Shri Devi Singh Chauhan: The matter is still under investigation and necessary action will be taken in the matter after the investigation is over

Undeclared Stocks

90 (957) *Shri Ram Rao Auganolkar*: Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of cases of holding of undeclared stocks brought to book this year in Georai taluq?

(b) Whether one person by name Ramseth was arrested by the Georai Police for holding undeclared stocks?

(c) If so, what further action was taken in the case?

Dr M Chenna Reddy: (a) Only one case

(b) Yes In 1950

(c) He was let off for want of conclusive evidence

Percentage of Food Crops

91 (1007) *Shri K Ramchandra Reddy*: Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The percentage of food crops (Paddy and Jawar) this year in Nalgonda district (taluqwise separately)?

(b) The percentage of cultivated lands (Kharif and Abi) this year in Nalgonda District (taluqwise separately)?

(c) The total rainfall this year in Nalgonda District (talukwise)?

Dr M Chenna Reddy: (a) A statement is laid on the table of the House

(b) A statement is laid on the table of the House

(c) A statement is laid on the table of the House

St[illegible] No. 1 [illegible]
Nalgonda District [illegible]

Sl. No.	Taluq	[illegible]	[illegible]	Total area cultivated in Kharif and Abi 1952-53	[illegible] in total cultivated [illegible]	[illegible] cultivated [illegible]
1		3	4	5	6	7
1	Nalgonda	10 007	58 787	160 010	7 30	8 60
2	Miryalguda	10 380	3 1 07	185 867	8 71	18 13
3	Devarakonda	18 003	72 018	181 078	10 5	21 8
4	Ramannapet	12 308	06 187	108 027	11 01	3 37
5	Bhongir	11 142	20 885	82 568	11 60	30 13
6	Jangaon	10 080	14 222	123 714	14 01	1 7
7	Suryapet	10 155	6 118	142 881	18 62	2 55
8	Huzurnagar	7 070	562	91 712	6 88	0 7
	Total	111 807	281 180	1 014 282	11 05	23 76

No. 2 *Statement showing the Percentage of Cultivated Area in Kharif and Abi Season*

Sl. No.	Taluqs	Total cultivated area in acres 1952-53 Kharif Abi	Geographical area (in acres)	Per cent of total cultivated area to geographical area
1	2	3	4	5
1	Nalgonda	160 010	580 551	27 07
2	Miryalguda	185 867	496 210	20 37
3	Devarakonda	181 078	658 908	27 09
4	Ramannapet	108 027	417 780	21 65
5	Bhongir	82 568	397 877	20 75
6	Jangaon	198 711	547 117	22 61
7	Suryapet	149 881	418 654	31 65
8	Huzurnagar	94 512	866 869	25 62
	Total	1 014 282	3 910 969	25 93

5

STATEMENT No 3—*Showing Taluqwise Rainfall from 1 6 1952 to 20 11 1952 Normal for 32 years and Departure from Normal for the year 1952 53*

Sl No	Taluks	Rainfall from 1 6 1952 to 20 11 52	Normal for 32 years	Departure from normal	/ Departure from normal
1	2	3	4	5	6
1	Nalgonda	22 11	20 01	3 01	18 94
2	Bhongir	30 57	22 01	0 87	27 77
3	Jangaon	15 00	25 62	10 02	80 11
4	Surapet	20 65	20 18	+ 0 52	+ 1 80
5	Huzurnagar	12 97	25 21	12 21	18 55
6	Miryalguda	12 33	22 71	10 84	15 72
7	Devarkonda	25 58	21 98	+ 2 65	+ 12 08
8	Ramannapet	10 01	(Newly created Taluq Data not available)		

Banjaras

92 (1038) *Shri Bhagwan Rao Ganjawe* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) How many Banjaras are there in Basmat taluq, Parbhani district ?

(*b*) What steps have been taken by the Government for their uplift ?

Shri Shanker Deo — (*a*) Figures are not available as in the recent Census no caste wise figures were sorted out and tabulated

(*b*) No steps have so far been taken by Government for the uplift of the Banjaras in Basmat Taluq

Business of the House

شری وی - ڈی - دشپانڈے - پوائنٹ آف آرڈر (Point of order)
میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم میں بے حد اہم - ایل - اے اپنے دورے میں
بچشم خود حالات کا مطالعہ کرنے کے بعد سوالات ہاؤس میں کرتے ہیں تو اکے جواب
میں کہا جاتا ہے کہ " سراسر جھوٹ ہے " " بالکل غلط ہے " اور کہا جاتا ہے کہ

ہورہے ایسے عہدہ داروں نے ایسی اطلاع دی ہے ایسی صورت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہاوز اور ہاوز کے ممبر کے پرولیجس (Privileges) کیا ہیں ؟ ہاؤس ایک ایسے سوال کے جواب میں کہ کوئی ایک آرڈر ممبر نے جو دی تھی اس نے اور رپورٹ کیا تھا کہا گیا ہے کہ یہ بالکل غلط ہے " بالکل جھوٹ ہے " میں جاننا چاہتا ہوں کہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ہاؤس اس کا نوٹس لے کر کیا کرنا چاہیے ؟

مسٹر اسپیکر۔ امر یہ ہے کہ دو چیزیں ہیں۔ اس میں یہ پوچھا جائے کہ فلاں فلاں وقت فلاں آدمی وہاں گیا تھا اور وہاں ... کیا گیا تھا یا نہیں کیا ... الزامات آئے ہیں ان کا علم ... ہے یا نہیں ... ایسا ... والا ... کلی (Specifically) پوچھے جائیں وہاں گورنمنٹ کی جانب سے جواب دیا جاتا ہے ... اسی پر سوال ہے کہ اس ہاؤس کا طریقہ اختیار کرے ... ایویڈنس (Evidence) لے کر کارروائی کرنا یا انکوائری (Enquiry) کرنا ہے۔ ہاؤس ٹریبونل (Tribunal) یا ... اس ... کی جانب سے ذمہ دارانہ جوابات ہی دیئے جاتے ہیں۔

شری پدّم واسدیو۔ کیا سوال پوچھنے والے کی ذمہ داری ہے نہیں پوچھے ؟

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ... کے دوران مریض کھا رہے ہیں۔ ایک آنریبل ممبر وہاں گئے تھے اور انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے لیکن منسٹر کہتے ہیں کہ وہاں ایسا نہیں ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ آنریبل منسٹر کے پاس رپورٹ آئی ہے جس پر وہ جواب دیتے ہیں۔ اگر یہ معلوم ہو کہ وہاں ایسا نہیں ہے تو وہ صفائی کرینگے۔ لیکن فوراً ہی اس کا جواب نہیں دیا جا سکتا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ ایک کیا منسٹر صاحب کا فرض نہیں ہے کہ وہ خود دریافت کریں ؟

مسٹر اسپیکر۔ بعد میں صفائی کرینگے۔

شری سی۔ سری راملو۔ اگر میں ایک سوال کے متعلق ڈاکومنٹری ایویڈنس (Documentary evidence) ٹیبل پر رکھوں تو کیا آنریبل منسٹر سرکاری رہائی کرینگے ؟

Mr. Speaker: I am not here to give opinion.

Legislative Business

Mr. Speaker: Let us now take up the next item of the work. Shri K. V. Rangareddy to introduce L.A. Bill No. XLIV of 1952.

Shri K V Ranga Reddy Sir I beg to introduce L A Bill No XLIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Forest Act 1355 Fasli

Mr Speaker The Bill is introduced Now we will take up the first reading of L A Bill No XLIII of 1952

(Debate) سری می اچ وینکٹ رام راؤ نے ... ... کے بعد ... روداد ہے

Mr Speaker It will be taken up at 6 30 p m

L A Bill No XLIII of 1952, Hyderabad General Sales Tax (Amending) Bill

श्री श्रीहरि (किनवट) मिस्टर स्पीकर सर जिस वक्त बिल न (४३) हाउस मे पेश ह और जिसके जरिये हम जो तरमीम चाहते है जिसके सिलसिले मे हम यह बिल भी देखना होगा जो जिसके १९४९ आवाम मे पास किये हो बिल (९) के जरिये तीसरी मतबा बिल (४३) के जरिये चोथ मतबा और अब बिल न (४३) के जरिये पाचवी मतबा तरमीम की जा रही है। जिसके बारे मे कल एक आनरेबल मेंबर न कहा कि नही मालूम कि और कितनी मर्तबा तरमीम की जाने वाली है। जिस सिलसिले मे म यह अर्ज करूगा कि यह सेल्स टाक्स बिल (Sales Tax Bill) और जिससे वाकयी तौर पर डायरेक्टली (Directly) हो या इनडायरेक्टली (Indirectly) सारे अवाम पर जिसका असर पडता है। जिसलिये जैसे जैसे यह हालात जमाना बदलते जुन से मुताबिकत पैदा करने के लिये तरमीमात करना पडता है। जब बजट पेश हो रहा था उस वक्त हमने बिल न (९) पेश किया था जिसमे साफ तौर पर यह बतलाया गया था कि चूकि बजट डेफिसिट (Deficit) है और अखराजात आमदनी से ज्यादा है जिसलिये जिस बिल के जरिये जिस तफावत को पूरा करने की कोशिश की जा रही है। चुनाचे हमने जिस बिल के जरिये की रुपया दो पाली के बजाय चार पाली फी रुपया टॅक्स मुकर्रर किया। साथ हि साथ जिस बिल के शेड्युल अक और दो मे भी तरमीमात की गयी। हकिकत मे यह तरमीमात लाजमी थ।

जिसके बाद हमने अमेंडमेंट बिल न (२३) पास किया जिसके दफा (६) मे तरमीम की गयी थी और जिसके जरिये टॅक्स की शरह चार आन की बजाय दो रुपया की रखी थी। जिस वक्त यह खियाल किया गया कि अब दूसरी जरूरी अशियाए पर चार पाली फी रुपया टॅक्स आयद किया जा रहा है तो बलिहाज किमत सोने और चादी पर भी जियादा टॅक्स लगाना चाहिये। जिस लिहाज से हमने जिस बिल को पास किया लेकिन बिल न (२३) के पास होने के बाद हालात बदल गय है और जिसका नतीजा कुछ अच्छा नही निकला। बल्कि जिसके बर खिलाफ बपार और बपारी लोगोपर जिसके बुरे असरात मुतरत्तीब हुवे। रियासत हैदराबाद के अतराफ बाज तिजारती मराकिज (जैसे बार्सी मनमाड करनोल बिजवाडा वाहमदनगर वगैरा है जहा टॅक्स चार आने फीसद ही है जिस लिये हमारी रियासत के बेपारी सोना चादी खरीदने के लिये हैदराबाद या सिकंदराबाद नही

जाते। क्योंकि यहां टक्स दो रुपया फ़ीसद है। और ज़ाहीर है कि असी सुरत में वह हमारी रियासत के बाहर पर जो मुकामात हैं जहां चार आने टॅक्स किया जाता है वहीं जायेंगे जिस वजह से हमारे पास सोना चांदी की तिजारत पर बुरा असर पडा। हुकूमत का जिस तरफ़ तवज्जह होना पडा। चुनांचे यह तरमीम पेश की जा रही है।

जिस बिल की दूसरी तरमीम यह है कि अबकारी के मुस्ताजिरों का साल अक्टूबर से शुरू होकर सितंबर में ख़तम होता है। लेकिन तिजारत पेशा ब्योपारी अप्रिल से मार्च तक हिसाबात रखते हैं। जिस वजह से आम अबकारी टॅक्स के हिसाबात मिलने या टक्स वसूल करने में ग़लतफ़हमी का अहतमाल रहता है। जिस ग़लत फ़हमी को दूर करने और हिसाबात में यकसानियत पैदा करने के लिये जिस तरमीम की सख़्त ज़रूरत थी। तीसरी यह है कि जिस तरमीम के लिहाज़ से कानून अफ़ियून के अल्फ़ाज़ निकाल दिये गये हैं। जिन अल्फ़ाज़ को निकाल देने के बाद जिमन (२१) में अफ़ीम गांजा भंग के अल्फ़ाज़ बढ़ाना पड़ेगा।

जिन तरमीमात के अलावा और जो भी तरमीमात हैं वो बाज़ार के रोज़मर्रा हालात का लिहाज़ रखते हुवे किये गये हैं। जिसलिये मैं तमाम दोस्तों से अपील करूंगा कि वह बिना किसी अमेंडमेंट पेश किये जिस बिल को पास करें।

* شری مخدوم محی الدین [illegible] ہمارے سامنے ہے اس [illegible] کا آغاز [illegible] آرڈیننس [illegible] تاکہ عوام کی مشکلات اور حکومت کے [illegible] طور پر دیکھے ہوئے ضروری [illegible] کیے جائیں گے [illegible] اس میں [illegible] مارکٹ (Bullion Market) سونے چاندی کے مارکٹ پر سرکار نے جو ٹیکس لگایا تھا اس سے متعلق ہے۔ [illegible] ہوئی ہے کہ کم سے کم حکومت نے اسباب [illegible] اس طرح کا ٹیکس لگا سونے چاندی کے بزنس (Business) [illegible] ہے اس ترمیم کا ہم سواگت کرتے ہیں کیونکہ سرکار نے [illegible] اور عام لوگوں کی مشکلات کا خیال کرتے ہوئے اپنے [illegible] قانون کو ریوائز (Revise) کیا ہے اور یہ ترمیم پیش کی ہے آرڈیننس [illegible] اپنی [illegible] کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ عوام کے [illegible] کو سامنے رکھتے ہوئے [illegible] کی جائے گی لیکن [illegible] صرف ایک مانگ پوری ہوئی ہے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سیلز ٹیکس کا جہاں تک تعلق ہے اس سے عام لوگ ہی متاثر ہوتے ہیں اور اس سے کوئی شخص بھی انکار نہیں کر سکتا کہ [illegible] پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے [illegible] زمانے میں جبکہ [illegible] بڑھے ہوئے ہیں [illegible] ہے عوام کی [illegible] گھٹی ہوئی ہے بےروزگاری عام ہے اور کئی معاشی سوالات پیدا ہوئے ہیں سیلز ٹیکس عوام پر ایک بوجھ ہے چنانچہ اس کے خلاف کئی آوازیں بلند ہوئیں

* Confirmation not received

لی میں بی اور ا ملی کے باہر بھی لی احساس (Agitations) ہوئے
لی ا سے (Multi point) ہونے کے بارے میں کی طرح سے
اراضگی ظاہر کی گئی ۔

(Minister for Finance Dr G S Melkote) Is the hon Member against Multi Point Tax?

شری مخدوم محی الدین ہاں ہم ملٹی پوائنٹ ٹیکس کے اگری (Agree) ہیں ۔ ٹیکس (Single Point Tax) سنگل پوائنٹ ٹیکس ہونا چاہئے ۔ صرف ہماری ہی پارٹی نہیں بلکہ مختلف سرکلس (Circles) سے ایک ہی آواز اٹھ رہی ہے اور دھندے والوں نے بھی ایسی ہی مانگ کی ہے ۔ اس کی تائید میں ملک کی تمام پولیٹیکل پارٹیوں نے مانگ کی اور دیہات سے لے کر شہروں تک مختلف گروپس (Groups) کے ذریعے سے ظاہر ہوئے ۔ حکومت کو چاہئے تھا کہ وہ عوام کے ان احساسات کا لحاظ رکھیں ۔ حکومت نے اس بات کا خیال کئے بغیر ٹیکس عائد کردیا ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ یہاں اس کا بیوپار بھی کم ہوگیا تمام بیوپار باہر چلا گیا ۔ اسی طرح ملٹی پوائنٹ ٹیکس سے بھی کئی دھندے والوں کو نقصان ہوا ۔ اس سے پروڈیوسرس (Producers) متاثر ہوئے اور کنزیومرس (Consumers) بھی متاثر ہوئے ۔ حکومت سے یہ توقع تھی کہ وہ اس مسئلہ پر غور کر کے ترمیم پیش کریگی تو ہم توقع کر رہے تھے کہ عوام کے احساسات کو سامنے رکھکر ترمیم پیش ہونگے لیکن ایسا نہیں ہوا ۔

ایک اور بات یہ ہے کہ حکومت نے ٹیکس کے لئے جس ٹرن اوور (Turn over) کی حد رکھی ہے وہ حد بہت کم ہے ۔ یہ حد مالیت صاف ہزار روپے سالانہ کی فروخت ہے ۔ یعنی ۲ کی بکری روزانہ (۲) روپے ہو اس پر ٹیکس عائد ہوگا ۔ میں کہونگا کہ (۲) روپیہ بہت ہی معمولی ہے ایک معمولی سونار ، بھی روزانہ دس روپئے سے زائد کا ٹرن اوور (Turn over) کرتا ہے ۔ اس لحاظ سے یہ حد بہت نیچے رکھی گئی ہے ۔ اگر ہم مسئلہ صوبجات کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کہیں یہ حد (۳) ہزار روپیے سالانہ ہے اور کہیں (۲) ہزار روپیے سالانہ ۔ لیکن حیدرآباد میں یہ حد (۵) سالانہ رکھی جارہی ہے چھوٹے دھندے والے بھی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں ۔ حکومت نے اپنی ترمیم میں اس کو بھی ملحوظ نہیں رکھا ہے ۔

ٹیکس کی شرح پر بھی عام طور پر اعتراضات کئے گئے اور مخالفت ہوئی ۔ ایک روپے پر ۳ پائی ٹیکس رکھا گیا ہے ۔ اس سے پہلے ۲ پائی ٹیکس تھا ۔ عوام نے اور دھندے والوں نے مانگ کی تھی کہ یہ ٹیکس حسب سابق ۲ پائی فی روپیہ عائد ہونا چاہیے ۔ لیکن جس طرح دوسری مانگیں نظر انداز کردی گئی ہیں اسی طرح یہ مانگ بھی نظر انداز

کردی گی اور جب اسٹرائک کی تو ہم دیکھے ہیں کہ عوام کو بڑی تکلیف
ہوئی ہے وہاں دیکھا گیا تھا کہ عوام کے ضروریات کو لحاظ رکھتے ہوئے اور حکومت
خود اپنے ضروریات کو مد نظر رکھکر یہ ٹیکس لگانے والی ہے عوام سے اس کے لیے
کافی حمایت کی کنزیومرس (consumers) یہ ہے ہم کی
مزدوروں نے بھی حکومت کی تائید کی ہے اس میں جیسے ہڑتال ہو رہا ہے
جاری گئے مختلف طبقوں نے انکے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا تھا لیکن اس گورنمنٹ
نے اپنے رعایا کا ملحوظ نہیں رکھا صرف ہوئے اور جاری کی ٹیکس کو دو
روپے سے ہم ایسے کیا سکتے ہیں تاکہ کرتے ہیں دو روپے اندر کی سب ہماری جانب
سے ضروری ہے اس کو پاس کی جائے۔

Shri M S Rajalingam Mr Speaker, Sir As far as the amendments that are being proposed by the Government are concerned it has been clearly expressed that there has not been much difference of opinion between the Treasury Benches and the Opposition Benches but, Sir, I rise just to draw the attention of the House to certain observations that have been made by one of the hon Members of the Opposition Of course it is a matter of opinion, but I am forced to express it because we have got our own experiences and they have to be brought to the notice of the House while studying this Bill

Sir, It has been said that the demonstrations which had been staged have been conducted against multi point tax I myself have contacted many a merchant and Merchants Associations also I in person, had also been present while certain merchants were in negotiation or representing their cases— with the hon the Finance Minister, it is only with a view to study the whole affair that I was there, and I have been convinced that the merchant population is not against the multi point tax but as far as I could understand, they were only stressing that there should be a uniform policy throughout India They themselves expressed, Sir that they would also favour the multi point tax provided all other States do the same Hue and cry against multi point tax was raised in Bombay and when the merchants slowly realised that the multi point tax had its own advantage, I think this agitation as far as this point is concerned has lessened, and now all over India we are not having that amount of agitation as there used to be

Secondly, Sir the demonstrations that have been staged were only from the merchants' side and were not from the

consumers Perhaps, if it were a question of demonstration and if the labourers the middle classes and the educated were against it I think Sir certain sections which I have named are more powerful to stage better demonstrations than the merchants Thus the demonstrations held clearly show that the demonstrators had their own interests and motive

Thirdly Sir as far as the multi point tax goes it is very clear that the tax eliminates the middlemen although we have to bear in mind that indirectly it has its own effects on small merchants of lower middle class who have their own grievances, and Sir whenever such uniform policies are adopted or policies of this kind are being brought it is but essential that a certain section must suffer Of course the question of providing alternative relief for such sections or thinking in terms of these persons must also be before the Government As far as this multiple point tax is concerned the matter was represented by me in person to the hon the Finance Minister and I had personally drawn his attention to the fact that certain sections namely, *viz* the class of lower middle class merchants had been effected

I think there is nothing more for me to add more now

شری ایس ریڈی اسپیکر سر سیلز ٹیکس کے سلسلے میں جو بل
(Fifth Amending Bill) ہاوس کے سامنے پیش ہے جس میں سیلز
ٹیکس کی شرح بڑھانے پر روپیہ کے ۳ پائی کے بجائے ۹ پائی کی تجویز رکھی گئی ہے
گذشتہ سیشن (Session) میں یہ ٹیکس ۶ پائی سے بڑھا کر دو روپیے کردیا گیا تھا کہ
جس میں مخالف جماعتوں کی مخالفت کے باوجود ٹریژری بنچس (Treasury Benches)
نے ٹیکس میں اضافہ کی تجویز کو منظور کیا تھا لیکن پبلک نے بڑی سختی
سے اس کے خلاف احتجاج کیا آنریبل ممبر یہ کہتے ہیں کہ چند
صرف تاجروں کا یہ ایجی ٹیشن ہے جہاں کے تاجروں اور عوام نے اسکی مخالفت کی تھی
اسکے بعد اس میں کمی کردی جارہی ہے اگر واقعی اسحال میں حکومت نے عدم
ضرورت محسوس کی ہے لیکن اسکے سوا اگر اور کوئی بات ہے تو یہ سمجھ میں
نہیں آتا لوگ تو سمجھتے ہیں کہ حکومت عوام کی ناپسندیدگی محسوس کررہی ہے لکن
کاروبار کیلئے زیادہ جمع کرنے کی خاطر مرچنٹس کو خوش کرنے کیلئے ایسی چال
چلی جارہی ہے لوگ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مرچنٹس تاجروں کے ساتھ رہے ہیں
اسلئے کانگریس کے اغراض کیلئے ایسا کیا جارہا ہے ۔ اگر یہ صحیح ہے تو میں یہ کہونگا
کہ دوسرا موٹیو (Motave) جو حکومت کا ہے اور جسکو آنریبل ممبر نے ظاہر کیا ہے
اسکے خلاف ہوگا اگر وہی چیز ہے جو آنریبل ممبر نے ظاہر کی ہے تو خوشی کی

اب ہے جہاں تک سیلس ٹیکس کا ہو رہے ہیں ... ن میں ایک
بنیادی ... اختلاف کے باوجود ... کا ... ہوا ... اختلاف تھا
آج ہی کے اخبار میں ... کا ... (Decision)
کا ... کے آرٹیکل (۲۸٦) کے ... دیکھا ... سیلس ٹیکس ... ہائیکورٹ نے
(Void) قرار دیا ہے ... سمجھتا ہوں کہ ان حالات میں ... سیلس ٹیکس
... سیلس ٹیکس زیادہ دن رہنے والا نہیں ہے معلوم نہیں ... کورٹ
کا اس بارے میں کیا فیصلہ ہوتا ... لحاظ سے اس ... کو زیادہ دن
(Impose) نہیں کرنا چاہیے

جہاں تک ... کے ... ہوئے ... کا
ملتی ہے ... معلوم ہو کہ ان کے پاس ٹیکس
میں دی ... ہے ... اسکے علاوہ جہاں تک ... (Application)
(Fee) اور ... (Weavers Fee) وغیرہ وصول کرنے کے احکام ہیں
انکے بارے میں کیا ہوگا ؟ ... ان ... کے
میں حکومت ... (Fee) ادا ... والے ہیں وہ ... ن
... ہیں ... وہ لوگ ... ہیں اپیل کرنے کا ارادہ بھی
ترک کردیں ... اضافہ کے حاصل کرنے میں رکاوٹ ہوگی ... انکو کاروبار
کرنے کی ... ہیں ... کرنا چاہیں ... کرنے پر اس کو کم کرنے
کے بارے میں ... کرنا چاہیں ... اپیل کرنے میں رکاوٹ نہیں چاہیے
میں ... کی توجہ ان ... کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں اور ... کا اظہار
کرنا چاہتا ہوں کہ ... لوگوں کی ... ظاہر ہے ... جا رہا
ہے۔

*Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I am sure the hon Members of this House have not a short memory When I introduced the Sales Tax Amendment Bill in the month of July, certain remarks were made by the hon members, both on this side and that side It was then they had raised the question regarding multiple point tax I wanted everyone of those that were speaking to let me know whether they wanted the single point or the multiple point tax Members of the opposition—including those Members who are now on the side of the hon Member for Huzurnagar—everyone of them, said that they wanted the multiple point and not the single point Today the hon Member from Huzurnagar has pleaded for the single point I do not know whether they have changed their policy or

*Confirmation not received

Shri Jagannath Rao Chandarki: Changed their personnel.

Dr. G. S. Melkote: Yes, change of personnel. But in any case, last time also while offering many remarks they accepted many of my contentions. I said then as the rise from 2 pies to 4 pies was necessitated mainly due to the fact that we had abolished the internal customs duty and in order to make good that about 2.2 crores we were compelled to enhance this 2 pies to 4 pies. Hon. Members also agreed with that point. The only point that was pointed out in this connection was that in other places it was 3 pies I.G., whereas here it was 4 pies Hali. It cannot be more than 3 pies. I agreed with that contention and said that on 1st April 1953 while changing over from Hali to I.G. I would also bring in an amendment to conform to 3 pies I.G. I still adhere to that policy.

With regard to gold there again I must bring it to the notice of hon. Members of the Opposition one of their hon. Members tried to impute a motive that the Congress in order to collect subscription to the Congress Session had to do this. I do not know, whether hon. Members have considered carefully or heard the remarks I made the other day. I said it was not merely the merchants, but the consumers also that were affected, because they have to migrate from their towns or villages to the neighbouring adjoining States to make this purchase. Hence they have to bear the travelling and incidental charges. They are also being hit. But apart from the consumers and the merchants since no sales is taking place in bullion now, Government is also losing heavily. So to impute a motive that it is for collection of subscriptions to the Congress Session is entirely wrong. If it is for the subscriptions, I would have done this thing not merely on gold and bullion but on other traders as well. I have not done any such thing. But it was brought to my notice that the Government and the consumer were being affected. I saw the reasonableness of it and I have tried to bring about this amendment. But as I said Members of the Opposition possibly have forgotten what they said. Last time when the increase was from 4 annas to 2 rupees they said "what, on gold and silver only two rupees? Why not raise it to 4 rupees?" Today they want it "from 1 to 2 rupees?"

Shri A. Raj Reddy (Sultanabad): They never said like that.

Shri Makdoom Mohiuddin: Probably, by experience .

Dr G S Melkote Experience had taught the Government also If the hon Member says that I agree

Then with regard to the small traders, Members have mentioned about the plight of Panwalas and others

I have fixed the ceiling at Rs 7 500 In many of our adjoining States—some of the hon Member said Why not look to that State and this State certainly look to Madhya Pradesh Mysore Orissa and other States also—the ceiling is 5 thousand rupees Here is it Rs 7 500 So every State has fixed a ceiling according to necessity and according to the conditions prevailing there Some of these questions came up in the recent Finance Ministers Conference One of the Members raised this point also why not make all these taxes uniform? While answering this question last time I said that when I go to Delhi I would take up this question on a Governmental level I asked the hon Members also to take it up in Parliament I do not know whether the hon Members here have moved their representatives in Parliament but certainly I did, when I was in Delhi I may tell the House that the decision reached was that every State should be given freedom, to impose this tax according to its own necessities So we thought that Rs 7,500 would be in conformity to our needs at present

With regard to Panwallas, I would like to bring it to the notice the hon Members that here in Hyderabad and also in other places, these very people are able to pay 10 rupees a day for finding a place near some hotel After all said and done, I reiterate that this affects the small Panwallas very little They will be effected when their turnover goes beyond Rs 7 000 and not before that This will not effect some of those merchants whose income is below 7,500 It is not true that every Panwalla will be affected It is wrong to say that

Then the question of the buyers needs to be taken into consideration I said some of these things are certainly before me While speaking on this, one of the hon Members raised the question of internal and external customs He said that the duty on internal customs has has been removed, whereas that on the external customs has been kept up and this has been hitting the State I desire to say now that I entirely disagree with this contention Things which come from outside and which go to our consumer are charged at the same rate that a consumer in Bombay would get To that

extent I have given relief to the consumer in Hyderabad Added to that those of you who come out of the railway station, must have noticed that people get down from trains walk away without any worry With regard to the external customs it is not imposed on a sale that takes place in Hyderabad This customs duty fall on things that leave the State and it is the outsider that pays for it I do not know why it is wrong It is beneficial to the State It is the people that go to the Station and send their goods that have to pay this tax To the general public, I have given relief

Shri V D Deshpande My point is that the goods that are produced here for export are charged with customs duty Hence the producers have to pay this tax and enhance the prices of the goods and therefore cannot compete with the local goods in other States as is the case with the Taj Glass Works

Dr G S Melkote I would like to mention that even the Taj Glass Factory has got plenty of orders It is not due to taxation, but due to other factors it is suffering

The amount that was being collected from the external and internal duty was just about the same The relative merits of these two, were examined meticulously and it was felt that it was better for the State to abolish the internal customs It was done, for the benefit of the State

With regard to licensing fees one of the hon Members referred to the amendment that has been brought in I would not speak on the amendments that have come in now, but I would like to inform the House that if the amendments go beyond our imagination it would be difficult for us It is for the House to decide and if the House wants to accept the amendments, I think I had to accept them

Mr Speaker The Question is

"That L A Bill No XLIII of 1952, a bill to amend the General Sales Tax Act, be read a first time

The Motion was adopted

Dr G S Melkote Mr Speaker, Sir I beg to move "That L A Bill No XLIII of 1952 a bill to amend the General Sales Tax Act, be read a second time"

Mr Speaker The question is

"That L A Bill No XLIII of 1952 a bill to amend the Hyderabad General Sales Tax Act be read a second time

The Motion was adopted

Let us now take up the amendments Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker, Sir I beg to move
'That between the words Bullion and and in paragraph (a) proposed to be substituted in Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950, by clause 2 of the Bill, insert the following words, namely,

'and cultured imitation precious stones and gold or silver gota, lace and salma"

Sir, I beg to move

'That in paragraph (b) proposed to be substituted in Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax, Act 1950 by clause 2 of the Bill, delete the following words, namely,

'and cultured, imitation precious stones and gold or silver gota, lace and salma' be deleted"

Mr Speaker Now let us read the section as sought to be amended

Shri A Raja Reddy It reads like this

"as is attributable to transactions in——

(a) gold and silver bullion and cultured imitation precious stones and gold or silver gota, lace and salma

(b) precious stones including unset precious stones, pearls real, "

The rest of the words in sub clause (b) are deleted and are put in sub clause (a)

Mr Speaker Motions moved

"That between the words Bullion' and 'and' in paragraph (a) proposed to be substituted in section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950, by clause 2 of the Bill, insert the following words, namely,

and cultured imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma be inserted

'That in paragraph (l) proposed to be substituted in Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 by Clause 2 of the Bill delete the following words namely

and cultured imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma be deleted

شری ... راج ریڈی ۔ مسٹر اسپیکر ۔ یہ دوسری ترمیم ہے کہ اس ترمیم میں اس ترمیم پر بحث ہو رہی ہے ۔ دفعات (۳) اور (۴) کے ترمیم کے علاوہ دفعہ (۶) کی بھی ترمیم کا ذکر ہے ۔ دفعہ ... لایا گیا تھا دفعہ (۶) میں گو کہ ... دفعہ ... ہے ... ہم کی ہے ... آئے ... کے ... دوسرے ... کی بھی لیکن ... مسودہ ترمیم لایا ہے ... دفعہ (۶) کے دو حصے کیے جارہے ہیں ۔ ایک حصہ تو وہ ہے جس میں گولڈ سلور ... کا ذکر ہے اور دوسرے حصے میں ... ہیں ۔ ان دونوں میں ... کرنے کیلئے گولڈ اور سلور گوٹا ... آئے ... ہیں اونکو ... میں ... کرنے کے لیے ... کیا گیا ہے اور باقی حصوں کے لیے ... دوسرے ... حصہ کی ترمیم کی بھی اس حد تک لاگو ... رکھنے کے لیے اس میں ... کیا گیا ہے

... اور ... کی ... ترمیم لائی جارہی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر ... ایسے اہم ... آرہے ہیں ... کا ... اس کا ... پر ... ہورہا ہے بلکہ ... قبول کیا گیا ... کے ... ہے ... روز ... رہا ہے اسکی ... ہوگا ... کی وجہ سے ... پر ... بلکہ ... بھی ... عام طور ... ہوتا تھا ... اصلاح کے لوگ سکندرآباد ... حیدرآباد آ کر ... کے ... ہوا ... نہیں ... ہورہا ہے ... اگر سکندرآباد ... ہو ... دو ... یہ سوچتے ہیں کہ ... ادا کرکے ... لایا جاتا ہے بلکہ ... کرکے ... لایا جاتا ہے تاکہ ... روپیہ بچ سکے ... جہاں ... سکے یہ ... دوسری جگہ جاکر ... ہوتا ... بھی ... لیتے ہیں اور انکو ... بھی ہورہا تھا ... ہورہا تھا کہ حیدرآباد اور سکندرآباد ... کا ... ہونے لگا ... ہی کہ ہم ... پر ... ہے گو کہ واقعات حیدرآباد کی سرحدوں کے پابند نہیں ہیں بلکہ ... مسائل ایسے ہیں کہ ... میں ایک دوسرے سے ... ہوتے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر اور دوسری

جگہ سے دوسری جگہ پر سکا رد عمل ہوتا رہتا ہے لیکن ہم نے ان ہیروں کا لحاظ نہیں کیا بلکہ محض اس امر کو پیش نظر رکھ کر جو کہ ہمارا منشا ہو سکتا ہے ہم نے ملازمین معاف کر دی ہے جس کی وجہ سے (۲۰۲) کروڑ کا خسارہ ہوا ہے جس میں گھاٹے کو پورا کیا جائے وغیرہ وغیرہ ہم نے یہ خط یہ حساب لگایا ہم یہ نہیں چاہتے ہیں کہ حیدرآباد اور سکندرآباد کا دھندا متاثر ہو اور کی وجہ سے ہمارے ملک کے ایک طبقہ کی زندگی متاثر ہو جیسے حیدرآباد و سکندرآباد کے سوار اور ان کی زندگیاں متاثر ہوتی ہیں اگر جیسے جیسے ہیرے جواہر بیش قیمت ہوتے ہیں اور ... ہوتے ہیں اگر جیسے ... کے طور پر ... کر سکتے ہیں ... یہاں موجود ہیں اور ... کی ... ہی نہیں لگتی ہیں کہ ... ہیں ... ہیں ان کے ... کوئی ... ہر ... آئی ... کا ... نہیں ہے کہ اس کا کوئی ... اور دیہات کے کسانوں پر یا ان لوگوں پر ہوتا ہے ... نہیں ہو ... کی آواز ابھی دور ہوتی ہے اور ... کہ ... طبقہ ... ہو کر ... یہ سمجھ ... کہ جہاں سونا چاندی کے لیے اس اصول کو تسلیم کیا گیا کہ سکندرآباد و حیدرآباد کے ... سونے اور چاندی کے بیوپاریوں پر یا اون کے دھندے پر کوئی اثر نہیں ہونا چاہیے بلکہ ... بیوپار اصلاح ... ہو سکے تو پھر یہی اصول دوسری حیروں کے لیے متعلق کیوں نہیں کیا گیا؟ اس لیے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ... اسٹونس پرلس (Precious Stones Pearls) وغیرہ دوسری حیروں کے ساتھ استثنا کرنے کی جو کوشش کی گئی ہے ... ہم نے ... صورت کیا یہ صاف معلوم ہوگا کہ اس قسم کا جو استثنا کیا گیا ہے وہ ... اصول ہے ایک اصول کے تحت دو حیروں کا استثنا کیا گیا ہے میں اس امر کو سمجھتا ہوں کہ یہ صحیح ہے کہ آنریبل منسٹر کو کچھ مالی مشکلات ہونگی ان مشکلوں کو حل کرنے کی خاطر اور خزانہ میں ... کرنے کی خاطر ہی یہ مسودہ قانون لایا جا رہا ہے ... کوئی شخص کو اس سے انکار کرنا مشکل ہے لیکن میں ایک ... پر زور دینا چاہتا ہوں ... کی نوعیت پر آنریبل منسٹر نے اس امر کا اعادہ کیا کہ ہم کو رقم کی ضرورت ہے پھر کیا کیا جائے؟ آخر کس طرح کے مسودے نہ لائے جائیں تو پھر کہاں سے رقم حاصل کی جا سکتی ہے؟ لیکن سیلس ٹیکس کے ذریعہ سے ہی اسکو مکمل کرنے کے متعلق غور و فکر کرنا صحیح نہیں ہو سکتا ہے ... اس بل میں سونا چاندی اور ... کو ایک طرف اور دوسری قسم کی حیروں کو دوسری طرف کر کے جو ... کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس سے ... ترمیم کے ذریعہ ایک حد تک اضافہ کیا اور ایک حد تک ... سے انکار نہ کرتے ہوئے میں نے ترمیم پیش کی ہے اور (ب) کے اندر جو پرشیس اور مختلف اسٹونس کا ذکر کیا ہے اوسکے دو حصے کیے ہیں ... عام طور پر استعمال کے نہیں ہوتے انکو دو روپیہ کی حد تک میں نے رکھا ہے اگر چہ کہ یہ اصولاً صحیح نہیں ہے مگر پھر بھی میں نے اس کو اس لیے رکھا ہے کہ ... پر رقم کا جو ... ہو رہا ہے وہ کم ہو جائے ان حیروں کو چھوڑ کر باقی حیروں کو جو عام ... کے استعمال کی حیریں ہیں ان کو ...

(ب) سے حذف کر کے ضمن (اے) کے ساتھ رکھا ہے اس کا منشا یہ ہے کہ جس طرح سونا چاندی رہ گئے ہیں جو ہوتے ہیں اور بیڑی ... مالیہ وغیرہ پر عائد ہو جاتے ہیں اسی وجہ سے ان کو ضمن (ب) سے حذف کرکے ان کو ضمن (اے) میں رکھا ہے تاکہ گویا ہری ان پر ملٹی پوائنٹ ٹیکس (Multi Point Tax) کا مسئلہ ہے وہ دفعہ (۲) سے متعلق ہے اس کی ضمن (۳) اور (۴) تا موں محصول وصول نہیں ملتی پوسٹ ٹیکس ... آتا ہے جہاں ... اس کی کل دفعہ (۲) میں بدل دی گئی ہے جس کی رو سے ... ملٹی پائنٹ ٹیکس (Multi point Tax) ... متعلق گویا ... طور لگی ... ٹیکس ... سنگل پائنٹ ٹیکس کی پالیسی ... سوال یہ ہے کہ آیا اس قسم کا محصول ہونا چاہیے یا نہیں ... محصول عائد ہو رہا ہے ... سنگل پائنٹ ٹیکس کے ذریعہ ہو یا سنگل پائنٹ ٹیکس کے ذریعہ سے ہو وصول کیا جائے گا ... ایسی سہولتوں کے لحاظ سے سنگل پائنٹ ٹیکس چاہیے ہیں لیکن گورنمنٹ ... طور سے ملٹی پائنٹ ٹیکس ... ہے تاکہ اگر سنگل پائنٹ لگایا جائے تو ایسا نہ ہو کہ بیوپاری ہاتھ سے نکل جائیں اور ٹیکس وصول نہ ہو سکے

مسٹر اسپیکر اب ساڑھے چار بج چکے ہیں آپ اپنی تقریر ریسس کے بعد جاری رکھیے

The House then adjourned for recess till Five of the Clock

The House reassembled after recess at Five of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

شری ... راج ... میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ کہا گیا ہے کہ ملٹی پوائنٹ محصول فروخت کی جگہ ... کی گئی اور اس کی ... رہی ہے اور یہ خیال کیا گیا ہے کہ کیا ہماری پالیسی میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے مجھے ... مسٹر ... ہوا اگر یہ سوال کیا جاتا ہے کہ ٹیکسیشن کے متعلق ہماری کیا پالیسی ہے تو میں کہوں گا کہ (Taxation according to capacity) اور جہاں تک ... اور بلا ... محصولوں کا تعلق ہے ... ڈائرکٹ ٹیکس (Direct Tax) کو اچھا سمجھا گیا اِنڈائرکٹ ٹیکس (Indirect Tax) کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا گیا اگر کہیں لیا جاتا ہے تو ریاست کے ضروریات کا لحاظ کرتے ہوئے ناگزیر حالات کا سامنا کرنے کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے لیکن ایسے ناسازگار محصول فروخت میں اسلیے ... کی حد بہت کم ہے

اب رہا ... ملٹیپل پوائنٹ یا سنگل پوائنٹ کا تو میں عرض کروں گا کہ یہ ایک اصولی یا انتظامی امر ہے سنگل پوائنٹ برقرار رکھا جاتا ہے اور ملٹیپل پوائنٹ ٹیکس ... رکھا جاتا ہے ماہرین نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ متعدد ... طریقہ

ہ مس ھے س ے س ۔ کی ہ لعت ہیں کہ لیکن یکے ہ عوم کے ھو مدوں
ھوے و ہ کہ ھا ے ے ے ھیں او دیے ولوں لو ھی س س ظل ر ھو
ھیں ں سطہ ط ے س ۔ لہا ھے د عو ط ہ ہ ھے ہ و گل
ے ھ ا ہ ھے

ھ ں ں ں ءص لرو گا ہ ھو یرم س ے س کی ھے کی ظل ص ھ
ے ھی لرسط ھوں و ے ص ے س ھدر کہا ماھا ھوں د ۔ ں ڈ ٹ ا ے ہو
ء طو و ط ورء ے طبقہ کے لوگ سال کے ہیں ے س دو و ہ کے
ھاے ہ ے کس لٹانا ہ ھے ری ہی لرم ھے

श्री श्रीहरि मिस्टर स्पीकर सर जो तरमीम पेश की गयी ह जिसकी म मुखालिफत करता हू वजह यह ह कि जो तरमीम चाही जाती ह वह असी ह कि जिन आशिया पर दो बाना की सद टक्स आयद होना चाहिय वहा चार आन की सद टक्स आयद करन का मुतालिबा किया जा रहा ह जिस पर कतराज की वजह यह ह कि

Cultured imitation precious stones and gold or silver g la lace and salma

य तमाम सरमायदार या दौलतमद कोम ही इस्तेमाल करते ह । औसत या गरीब तबके मे इस्तेमाल नही किय जाते म यह अज करना चाहता हू कि जिन आशिया को मख्तलिफा सूबजात बबकी और मद्रास मे लग्जरीज (Luxuries) मे शामिल किया गया ह और जिस हिसाब से टक्स भी किया जाता है । लेकिन हमारे पास सिफ दो की सद किया जाना तय किया जा रहा ह ।

दूसरी चीज मे यह अज करना चाहता हू कि आनरेबल मेंबर फ्राम सुल्तानाबाद न कहा ह कि जिसतरह सोना चादीपर चार आना फीसद टक्स लगाया गया ह जिसीतरह जिन आशिया पर भी चार आना फीसद टक्स लगाया जाय । लेकिन म यह अज करना चाहता हू कि जिन दोनो आशिया म बहुत फरक ह । क्योंकि ताजिर सोन और चादी को बतौर सिक्का भी इस्तेमाल करते ह । लेकिन लेस और गोटा करसी के नाम इस्तेमाल नही किय जाते गोल्ड (Gold) और सिल्वर (Silver) असी चीज ह जो बाजार म घूमते रहती ह और एक बपारी से दूसरे बपारी के हाथ में चली जाती ह । लेकिन लेस और गोटा की सूरत में असा नही होता । जिस लिहाज से जिनपर दो रुपया की टक्स आयद किया जा रहा ह । वह वाजबी मालूम होता ह । जिसलिय मे आनरेबल मेंबर फ्राम सुल्तानाबाद से यह ख्वाहिश करूगा कि वह अपना अमेंडमेंट वापस लेले ।

سری وی ڈی دیسا ئے ے سر اسکر اھی اھی لہ ے کی مالفت
کر ے ھوے ہ کہا گیا ھے کہ ے سس آرکس (Imitation ornaments (
کو ھی لکرر (Luxuries) س ما ل کر ا
ماھے اکہ ای ج ے ٹکس عا د کیا جا کے س ہ عرض کر ا چاہ ھوں کہ

مری اک می ہے ہ کے گلے می سی رل (Imitation pearl)کا
روپیہ کے رو کا ہ ر ہے لیکن می بھی سمجھا کہ ہی کوئی ا د ر آدی ہوں
عام طور لوگ ں زیورت ھی ا ستعمال کرتے ہیں کیونکہ ہمارے کہ ک ما ی
مار اتنا رہا ہوا نہیں ہے کہ وہ اصلی زیورات ا ستعمال کرسکیں ہے ہ ں کہ
ا سلی ہیرے کیوں ا ں کی ہیروں کو کلچرڈ میں د ہل کیا و چاندی کو
بعد ات میں داخل کیا کیونکہ ان کو کلچرڈ کے ہور ر کیا د (Classify)
کرنا ہو تو دونوں کو بعد ات میں شامل کیا جاسکتا ہے ا رں سے ی کم ا ک
چاندی سونا کا نے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن میں یہ کہتا ہ ہ ہوں کہ
جو ہما ی ا سونا عام طور پر خریدا جاتا ہے و گھروں میں ہور زور ا ل کرے
کے لیے خریدا جاتا ہے میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ کیوں چاندی وے ر راسے
اور اسے ں برلین وغیرہ ر و رو ٹیکس لگایا جاتا ہے ماکہ ر ل ہ ہ ری رہا تا
موجودہ زما میں جبکہ تمام اشیا کی قیمتیں ا ی رہ گئی ہیں میں نہیں سمجھتا کہ
ان ر ماراسے ٹیکس بھی لگایا جانا مناسب ہے اس ں میں وغیرہ عام طو ر او ط
طبقہ کے ا ک بھی استعمال کرتے ہیں ملے اگر زیادہ ٹیکس ع ہ کیا جاے و وغیرہ
ان سے مار ہوگے لہذا جو اضافہ کیا ہے میں ا کی ا ید ک ا ہوں کہ ں
ط رح ہوئے اور چاندی کے ابو ہ راسے رکھا جائے کہ دو رو ہ

*Dr G S Melkote: Mr Speaker Sir, the hon Member for Sultanabad through his amendment seeks the deletion of the words "and cultured imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma" from Clause 2 (b) of the Bill, and through another amendment wants the same to be included in Clause 3 (a) of the Bill. Here I would like to explain that there is difference between bullion and cultured imitation precious stones etc. Bullion to a great extent is purchased even by the poor farmer not for the sake of hoarding but because he is not dependent on any banks and he wants more cash to be invested in a safe manner, which will not very much fluctuate in price and which can be accommodated in a small place. That is why the farmer (poor kisan) also purchases bullion to a large extent and in doing so he tries to get it for as less a price as he can and goes to the State where it is cheaper. No kisan or a poor individual goes in for the precious stones etc referred to above, and even if they do it is only a few of them. If one refers to Section 8 [clause (2)] of the Act of 1950, he would notice that on all these things bullion precious stones and other things apart from the Sales tax there is an additional tax also. In the amendment that we brought in last March, we reduced the additional tax on both these items and got it down to Rs 2 and now we are trying to reduce the tax on bullion to As 8

*Confirmation not received

There are many reasons for this. One of the hon. Members asked us to look to the neighbouring States and find out what is happening there. In Madras there is general Sales Tax applicable there and in Bombay in addition to the single point there is an additional tax also.

It is only here that we used to levy it for one point at 2 rupees. We are now trying to reduce it. Reduction of bullion tax to four annas is due to the reason that from the past 5 or 6 months since July, the income is falling down heavily on this account. Because of the fact that the traders are not trading in this material. With regard to lace and such other things because there is no question of hoarding them, it is purchased in small lots and as such the trade is going on normally. It is necessary to keep Rs. 2-8 there and 4 annas here so that the trading interests as well as the consumers' interest and the Government's interest may be served well.

In bringing the amendments I do not think the hon. Members in the Opposition pondered over these things carefully. Knowing as I do that our interests are not give of to suffer I have tried to keep it at the original level and reduce it only in regard to bullion. I therefore request the House to reject the amendments now brought forward by the Opposition wholesale and accept my amendment as it is.

Mr. Speaker: The Question is:

"That In paragraph (*b*) proposed to be substituted in Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950 by clause 2 of the Bill, delete the following words namely "and cultured, imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma."

The motion was negatived.

Sri A. Raj Reddy: I beg leave of the House to withdraw my second amendment.

The amendment was, by leave of the the House, withdrawn.

Mr. Speaker: The Question is:

"That Clause No. 2 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause No. 2 was added to the Bill.

Mr Speaker The Question is

That Clauses Nos 3 and 4 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clauses Nos 3 and 4 were added to the Bill

Mr Speaker Let us now take up Clause 5 Amendment by Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

That Clause 5 of the Bill be omitted

Mr Speaker Motion moved The hon member may speak on his amendment

Shri A Raj Reddy We could take up the other amendments to this clause together Sir

Mr Speaker When the amendment is to omit the clause the question of taking up the other amendments to that clause does not arise

شری اے راج ریڈی (ممبر اسمبلی) ... مسودہ ترمیم کے کلاز (۵) کی رو سے
قانون محصول فروخت کی دفعہ ۲۶ میں (۲) ذیلی میں (K) کے بعد
( ) K کے نام سے ایک کلاز اضافہ کرنے کی جو تجویز رکھی گئی ہے ایک
نے کلاز (K) کی رو سے حکومت کو اختیار ہے کہ وہ قانون کی تعمیل و غرض کو
لحاظ کرتے ہوئے ضروری ... کلاز (۱) K کا ... مادہ کا
جاری ... اس کا مقصد ... ہے کہ اس قانون کے متعلق پیش ہونے والے مرافعہ کی کارروائی
[illegible] کوئی بھی چارہ کار ہو ان کے لئے رسوم مقرر کئے جائیں ... رسوم عائد کیا جائے
میں ... اضافہ ... کے لئے ہی ترمیم پیش کی ہے کیونکہ ہم دیکھتے
ہیں کہ ... کے تعلق سے جو قوانین ہیں ان میں کسی جگہ بھی رسوم نہیں ہیں
خواہ وہ مرافعہ سے متعلق ہو یا ابتدائی درخواست سے اگر اس طرح رسوم عائد کئے
سے گورنمنٹ کا منشاء یہ ہے کہ انکو کچھ آمدنی اس مد سے حاصل ہو جائے تو میں نہیں
سمجھتا کہ اس سے کوئی کافی آمدنی حاصل ہو گی اور اگر یہ اطاعت کا منشاء
ہے تو میں یہ کہونگا کہ ایک جن اغراض کے لئے رسوم کا لزوم رکھا گیا ہے صلاح
اور تعلقہ جات میں ... وغیرہ کی کارروائیوں کے لئے رسوم حاصل کرنے میں مستغیث لوگوں
کو بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے ... اگر ایسا کیا جا رہا ہے ... کے بعد
بھی آثار حساب وکتاب کی جانچ کی جاسکتی ہے اس سے کسی قسم کی ...
ہوئے بغیر ... رسوم کی ایک نئی شرط عائد ہوتے ہیں البتہ ... کا امکان

پیدا ہو گیا ہے ۔ کہ اس مسئلہ کا کاروبار جس طرح سے چل رہا ہے اسکے لحاظ سے
ہم ۔ کے ۔ کہ ہم کلاز ۔ سرکاری بوجھ کا معلوم ہوا ہے رسوم
۔ ۔ ۔ ۔ کسی طرح کی دقت پیدا ہونگی ۔ کیونکہ اس لحاظ سے
کلاز ( ) (k) کے اعادہ کی ضرورت نہیں ۔ اسلئے میں درخواست کرتا ہوں کہ ۔
۔ ۔ کی ہے وہ منظور کرلی جائے

**Dr G S Melkote* Mr Speaker Sir if this clause is omitted as suggested by the mover the structure would no doubt stand as it is But we have found that the number of applications for revision etc that come up before us are innumerable and we have found it extremely difficult to dispose them of It is only because of this amount of work that fee is being imposed in several Departments so that the work of the Government may not unnecessarily be affected It sometimes becomes a kind of harassment In view of that we have brought up this amendment and not to trouble the villagers or anybody else but to curtail the work of the Government to the extent of the real type of work that is necessary I request the House to accept that amendment which I have brought in and reject the one now moved

Mr Speaker The question is

' That clause 5 of the Bill may be omitted

The motion was negatived

Mr Speaker Let us now take up the other amendment Shri K Srinivas Rao

Shri K Srinivas Rao (Mahbubabad) Mr Speaker, Sir, I beg to move

That for the word and" in line 5 of Clause (1) (k1) in Section 26 of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950, proposed to be inserted by Clause 5 of the Bill substitute the following words and figures, namely,

Provided the fee so prescribed shall not exceed Rs 5 in any case, and '

Dr G S Melkote I hope it is I G Rs 5, because the change comes over in April

*Confirmation not received

مسوا ہکر ان ں قر ی نا سکہ عیا ؟

مری سکے سر د اس راؤ اب مو قر ں ہے وھی رھنگی اور اگر بعد میں مندل دو ا وو لی

Dr G S Melkote That would necessitate another change It should be one or the other

Mr Speaker Let us have the other amendment

Shri K Ananth Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

That for the word and in line 5 of Clause (i 1) in Section 26 of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 proposed to be inserted by Clause 5 of the Bill substitute the following words and figures namely Provided the fee so prescribed shall not exceed Rs 3 in any case and

س ر مک کے ووب امرمل سسر معلقہ کی ہور ہے ۔ معلوم ہوا کہ اکا ز د ھے د ا ں زیادہ ہے اور اسار ہے میں اک ہد ث لائی جائے تو سابد وہ وول ترلہ کے ا لیے ہی ۔ ا ہ ب پر اسٹ ۔ لانے کی کوسس کی کیونکہ آرمل مسسر ا ہ طو ترلی و نہیں تابع روپے ہ رھعانی اسلیے مری درخواست یہ ہے کہ جائے اج روپے ہے انک روپا رسوم مطور کیا جائے

Mr Speaker Motion moved Now the amendment before the House is

"That provided the fee so prescribed shall not exceed Rs 5, in any case"

Shri Ananth Reddy My amendment is that the fee should not exceed Re 1

Shri Jagannath Rao Chandarki May I know for information's sake whether the hon Member, who has given notice of an amendment reducing the fee to Rs 3, can now move an amendment to an amendment ?

Mr Speaker Of course He can change his mind

کے مر سو اس راؤ اس انکٹ کے حسب میں درخواست مر العون

شری وی کی دسپانڈے ۔ اسلسٹ پر اسلسٹ آرہا ہے مگر موور (Mover) کو یہ اکسپٹ (Accept) کررہے ہیں یا نہیں ؟

Mr Speaker He accepted it otherwise he should have stated so then

شری وی ڈی دیشپانڈے ہمکو کچھ معلوم نہیں تھا اس لیے پوچھا کہ کیا آپ نے کچھ کہے ہوں

مسٹر اسپیکر جو یہ انہوں نے کچھ نہیں کہا کیا آپ کو کچھ کہنا ہے ؟

شری سرینواس راؤ میں اینکٹ کے مطابق جتنی درجوں میں عدالتوں میں ہوں ان میں زیادہ سے زیادہ پانچ روپیہ لیے جاتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ٹھیک ہوگا کہ

مسٹر اسپیکر ان میں (IG) یا او ایس (OS) ؟

شری سرینواس راؤ او ایس (OS) ہے ایسے عدالت میں زیادہ سے زیادہ پانچ روپیہ لیے جاتے ایسا ہی میں کہنا چاہتا ہوں

Dr G S Melkote Some of the hon Members of the Opposition have tried to take advantage of the information I have given during the first reading of the Bill In any case, I have given them sufficient indication that the Government would be reasonable while imposing this fees We have tried to take power into our hands and while fixing the fees I would like to inform the hon Members that we would like to see to the neighbouring States and find out what is the amount they are collecting there and then arrive at what should be the lowest amount that we could impose Personally, I feel that it would not differ very much from what the hon Members themselves have indicated I assure the House that the Government would be very reasonable in fixing the fees In view of my assurance I do not see any reason why these amendments should come in at all ? I therefore request the hon Members to withdraw the amendments and allow the Government to fix a reasonable fee Hence I request the House to reject these amendments in toto

شری سرینواس راؤ چونکہ منسٹر متعلقہ نے اس امر کا صاف کہا ہے کہ ریزن ایبل فیس (Reasonable Fees) لیا جائیگی اسی لیے میں اپنے اس اطمینان دلانے پر اپنا امینڈمنٹ واپس لیتا ہوں

PAUSE

The Amendment was by leave of the House withdrawn

Shri K Ananth Reddy My amendment is there,

Shri V D Deshpande Probably the hon member's amendment does not remain there unless the mover accepted it Did the mover of the previous amendment accept his amendment ?

Mr Speaker Yes he accepted it and as such it need not be put to vote

The question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

CLAUSE 6

Shri Sham Rao Naik (Hingoli General) Sir I beg to move

That for the word ' and ' in item 21A proposed to be inserted in schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 by paragraph (c) of clause 6 of the Bill, the following comma namely, be substituted '

Speaker Sir standing alone this amendment is not carrying any sense So I seek your permission to move the second amendment also standing in my name

Mr Speaker Does not the hon member want to move the first amendment ?

Shri Sham Rao Naik The second is a consequential one

Mr Speaker If it is a consequential one, we shall see it later What about the first amendment ? Is it not incomplete ?

Shri Sham Rao Naik Sir, I did not intend to submit the amendment in that way I have got the original with me

Mr Speaker What then is the original amendment? Read it as originally tabled

Shri Sham Rao Naik That for the word 'and' in opium, Ganja and Bhang' insert a comma ( ) and then insert the following words, namely 'raw cotton and cotton seeds'

Mr Speaker So the hon member means to say, that it should be 21A Opium Ganja Bhang raw cotton and cotton seeds

Then what about the third amendment ?

Shri Sham Rao Naik It is just the same as my second amendment The intention is the same that raw cotton and cotton seeds should be included in the list I have suggested the same amendment in two alternative ways The wording is the same and the intention also is the same

Mr Speaker I could not follow the third amendment To me amendments 2 and 3 appear to be the same

Shri Sham Rao Naik Yes The two amendments are one and the same the intention being that raw cotton and cotton seeds also should be included in the schedule

Mr Speaker Motions moved

"That for the word 'and' in item 21A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 by paragraph (c) of Clause 6 of the Bill, the following comma, namely ' ' be substituted '

"That at the end of item 21A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950, by paragraph (c) of Clause 6 of the Bill the following comma and words, namely raw cotton and cotton seed be added " "That after item 21A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950, by paragraph (c) of Clause 6 of the Bill the following item as item 21B namely 21B Raw cotton and cotton seeds' be inserted"

**Shri Sham Rao Naik* Sir, the hon Minister in charge of the Bill has been congratulated by members on both sides But in my opinion he deserves only partial congratulation as he himself has been partial to one community namely the commercial community, the rich community and the capitalist community who deal in gold and silver bullion I submit that he ought to have shown the same goodness and sympathy towards the agriculturist class of the State as well It is the agriculturist class

*Confirmation not received

that deserves his sympathy and kind consideration more than any other community He has reduced the tax from Rs 2 to Re 0 4 0 on purchases relating to gold and silver bullion In like manner he should have shown his goodness to the agriculturist class by including cotton in the list In the previous enactment cotton was included in the exempted list but this time raw cotton is not included in the list attached to the amending Bill passed during the second session of the Assembly From the experience we have gained what is actually happening in the market is that the actual burden of tax is not falling on the purchasing class or the mill owners or their representatives or agents who purchase cotton at low rate say Rs 5 per palla but the agriculturist class is put to a loss of Rs 7 or 8 per hundred I believe the Government do not wish this state of things , but, unfortunately, that sort of thing is going on and the agriculturist class is actually suffering from the burden of tax The agriculturist class is illiterate is not acquainted with the modern means of propaganda and making demonstrations The Government would naturally be carried away by the effective demonstrations and representations made by the commercial community but the poor agriculturists not being so educated or equipped with means of propaganda are subjected to victimisation by the purchasing community

Moreover the levy of tax on cotton is not warranted by principles of morality or under the principles laid down in the Constitution Cotton is included in the essential goods deemed necessary for the life of the community and it has been exempted from the levy of tax by the State Legislature But things are happening in a different way The enactment of the Central Parliament is later than ours in point of time and could not therefore affect adversely our enactment The Bill was introduced in Parliament in the month of May and while Parliament was intending to include cotton in the commodities declared to be essential for the life of the community, our legislature or the hon Minister in charge of the bill would have thought over this problem and would not have included cotton in the list of commodities which are subject to levy of tax With this idea, I have brought forward my amendment These are the considerations that I wish the hon Minister should take into account I once again appeal to him to show the same goodness and sympathy to the agriculturist class also as he has shown to the commercial community and thus help the down trodden who are being exploited by the

commercial community I request that my amendment be accepted by the hon Minister, if not accepted, I would appeal to the House to vote in favour of my amendment and get it passed

شری ادھو راؤ پاٹل (سیرم) مسٹر اسپیکر سر! جو امنڈمنٹ کلاز (۲) کے لیے دی گئی ہے
میں اسکی تائید کرنے کے لیے کھڑا ہوا ہوں ۔ جیسا کہ ابھی آنریبل ممبر نے فرمایا کہ
پارلیمنٹ میں حال ہی میں جو قانون بنایا گیا ہے اوس کے اسنشیل گڈس (Essential
کے شیڈول (Schedule) میں روئی (Raw cotton) کو بھی شامل
کیا گیا ہے ۔ حسب منشا پارلیمنٹ میں جو قانون بنا ہے اوس پر اسٹیٹ کی حکومت کو بھی ڈائرکشن
(Direction) ملتا ہے اس قانون کے سب کلاز (۳) کا جو انٹرپریٹیشن
(Interpretation) کیا گیا ہے اوسکے حسب اگزمپٹیڈ گڈس (Exempted goods) کی
جو لسٹ (List) دی گئی ہے اوسمیں کاٹن کا شمار کیا گیا ہے ۔ کاٹن کا شمار اہم
ضروریات زندگی میں سے ہے جیسا کہ ظاہر ہے غریب ہو یا امیر ہر ایک کو کپڑا انتہائی ضروری
چیز ہے ۔ چنانچہ اسی وجہ سے ہاوس آف پیپل (House of People) میں یہ
بل منظور کرلیا گیا ہے ۔ اس لیے میں اس ہاوس سے بھی درخواست کرونگا کہ وہ اس ڈائرکشن
پر غور کرے اور اس کے ساتھ ساتھ شیڈول میں اگزمپٹ لا کر کاٹن کو بھی شامل کردیا
جائے ۔ مجھے بڑا تعجب اس امر پر ہے کہ جب افیون گانجہ ۔ بھنگ جیسی چیزوں کو ٹیکس سے
معاف کیا جاسکتا ہے اور ۔ جن کے استعمال کرنے والوں کی تعداد کل آبادی (Population)
کا دو تین پرسنٹ (Per cent) بھی نہیں ہے تو پھر کپڑا جو کہ اس میں سے
سنٹ پرسنٹ (Cent per cent) لوگ مستفید ہوتے ہیں اور جو انسان کی ضروریات
کے لیے نہایت ضروری ہے کیوں نہیں اگزمپٹ (Exempt) کیا جاتا ؟ لہذا یہ
نہایت ضروری ہے کہ افیون ۔ گانجہ بھنگ کے ساتھ کاٹن کو بھی اگزمپٹیڈ گڈس کی لسٹ میں
رکھا جائے تو بہت ہی اچھا ہوگا ۔ جن ٹریڈرس (Traders) کا ریپریزنٹیشن
(Representation) آنریبل منسٹر کے پاس ہوا تھا ان کی آواز سن کر آنریبل منسٹر
نے یہ رحم لانے کے لیے تعطل کی لیکن ان بڑے دیہاتی اور کسانوں تو زیادہ شہر کی ...
نہیں ہیں کہ وہ حیدرآباد آکر مکانات پیش کریں ۔ اگر آبھی جاتے ہیں تو منسٹروں
کے بنگلہ تک پہنچنے کے لیے کئی دنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ ہنگولی مارکٹ کے بروکرس
(Brokers) نے آنریبل چیف منسٹر کے پاس اس بارہ میں ریپریزنٹ کیا تھا اور بتایا تھا کہ
کاٹن پر سیلس ٹیکس لگنے کی وجہ سے ہنگولی مارکٹ میں آنے والی کپاس بارڈر (Border)
کے صوبوں یعنی ناگپور اور برار اور دوسرے متصلہ صوبوں میں چلی جارہی ہے ۔ جس کی
وجہ سے ہنگولی مارکٹ کو لاس (Loss) ہورہا ہے ۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس
ریپریزنٹیشن کی آواز ان پر اثر نہ کرسکی ۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے
اس کے ساتھ اس کو بھی نہیں لایا گیا ۔ جو لوگ جو کپاس کا سیل (Sale) کرتے

ھیں ہی رہے ہوے واری جو فرانے رکھ سکے ور حساب وغیرہ لکھ سکے ھیں اون ور د کس ن ے لکن ا ڑھ ڈ ا ول ر ھ حساب رکھتے ھیں ہ ان کو ہ باب سے ذی ماں رھا ہ و ہ ے ارکٹ ن کپاس لائے ھیں ان سے کس وصول لیا جاتا ہے کی و سے ذ اول ذ ہ ب ار ھ ا رہا ہے

ا ھ ھی ا ا س ی ن ھو ھا رن ہ ھوا ہے من اسکا حوالہ دونگا یعنی انکو کاو اور ر ڑھے ط ا ماں و ہی ھوا دفعہ (۲۸٦) من اسکا اعادہ دیا گیا ہے ان گدس (Goods) رط کر لاگو ہیں ھوتا ہ کہ ان کی ڈیلیوری (Delivery) ا ا روں ا سٹ ھو اور وہ اسٹ من حرلدی گی ھو۔ دفعہ (۲۸٦) یہ ہے

"No law of a State shall impose, or authorise the imposition of a tax on the sale or purchase of goods where such sale or purchase takes place

(a) Outside the State, or

(b) in the course of the import of the goods into, or export of the goods out of, the territory of India

اور ا کسلنہ ن (Explanation) من ہ بتایا گیا ہے۔

"For the purpose of sub-clause (a) a sale or purchase shall be deemed to have taken place in the State in which the goods have actually been delivered as a direct result of such sale or purchase for the purpose of consumption in that State notwithstanding the fact that under the general law relating to sale of goods the property in the goods has by reason of such sale or purchase passed in another State"

یعنی جس ارٹکل ر ٹکس لیا جاتا ہے وہ وھاں ھی ڈیلیو ھو اور ا کا وھاں کنزمپشن (Consumption) ھو ے ا اباد اسٹ من وری کی وری کپاس کنزوم (Consume) ہیں ھ ی کہ ک جہاں اسے کڑے کے ملس ہیں ھیں کہ کپاس کی اداوار کی پوری پوری کھ ت ھ کیے اس لیے کسی اور ہار وغیرہ کے جو اداوار جہاں کے کسا ون سے جو لیے ھیں جسکی وجہ سے کنزیومر (Consumer) ر سلس ٹکس (Sales Tax) کا بار ہیں ھوتا بلکہ کسا ن پر ہ ٹکس عائد ھوتا ہے۔ کیونکہ جہاں بیوپاری جو ٹکس ادا کرتے ھیں وہ کنزو رسے وصول کرتے ھیں اس طرح سلس ٹکس کا بار کنزیومر پر ڈ سٹری بیوٹ (distribute) ھوجاتا ہے۔ اسی طرح بڑے بڑے اسٹاکسٹس (Stockists) اور ڈیلرس (dealers) ھوتے ھیں وہ بی ا ا ٹکس کنزیومرس ر ڈسٹری بیوٹ کرتے ھیں لیکن کسان جب بیلی لیکر مارکٹ میں آتا ہے اور اس ر جو ٹیکس لگتا ہے وہ بو کہیں ڈسٹری بیوٹ (distribute)

جہاں ہم نا مالکہ و ٹیکس دیاوں کہ بھی رد ے کرا رہا اسکے علاوہ کہ کیا
وری کی وری ہمارے بیان کر م (Consume) جہاں ہم ی ا لیے میرے
حال میں ہ ٹیکس کیاس برہی لیا جاھیے ذاں ہ کہ دروناب ر گی ہیں ہے
اس لیے اور کساوں کی ا اکسس (Applications) او او ر رہ ں
(Representation) پر (عوے ما م ہیں کہ ر رہے ں ہے ا ں) عو کر کے ر ط
ضروی ظاہر ورتا ا است ہ ط حب کہ ان کوئی ر روشن (Resolution)
حضور کے ڈاکٹر ر کے ا ں بھیجے ہیں و اہیں ردی کی توکوی ہی ذلا نا جاتا ہے
ا کہا جاتا ہے ذ وکہ امر ردسخط جہاں ہیں نا ماطہ کی جو کھیت ہیں ہی
ا ا میں لیے رد د د ا جاتا ہے ہ ہ ے ہے د اج لی حکہ معطے ہ لاب ہیں کی
حکہ دا اس خراب ہوگئی ہے لی ہ کہ ٹیکس لڑھ جا ے کی وجہ سے عام ہی دہی ڈھ
گئی ہے و اک حکہ جمع ہ کر ا ی آ ر ا ہاے ہیں او ر رہا ں کے درمہ حکہ مت
کے اس ا ی ہا گی دے ہیں ان ہ ر اباد ہی آ کر مسروں کے امر عادہ گی
کری اہیں اے ے ے ط ہ ہ اور بیان رہے ہیں ط ہ ہہ ردا ہ د ا ڈیا ہے
ہمارے عوام کی و حالت ہے ںا کسی معمولی ی آئی نا مصالدار کے ا جاتے ہیں
دل کی صحیح حالت ان ہی کہ کے امر لیے رہ ر وولیو میں بھیجے ہیں لکن او کی
آوارہی بہی جاتی من لیے ہی ا ر ل مسعر ہمارج ہے و ار ہیا کروکا د جس طرح
ہاوں آف پیپلس (House of Peoples) نے ا ر کو منظور ناب گی ہی
یہ مان لیا ہے اسی طرح ان ہی کان کو منظور ناب رہ گی ہی مہا کیا جاتے او اسکے
لیے میری معلوم راو ا ک ے ہوا مدمت پیس کی ہے ارسکو منظور کرنا جاے ا ئہ
کساد ں کی بھلائی ہو

شری بھگوان راؤ گاڈھوسے مسٹر اسپیکر ر ابھی بھی جو اسٹیٹمنٹ ں
کیا گیا ہے اس سلسلہ ں میں آ ر ل ممبر کو دھیان دلانا چاھتا ہوں کہ وں
ہی ایک نعمکہ س (Notification) کے ذریعہ مکل پرواسٹ ٹیکس
(Single Point Tax) ما طے کیا گیا ہے اور وہ رپرور (Purchaser)
ہی سے وصول لیا جانے والا ہے ممکن ہے کہ اجرکار اسطرح ہو کا کاروں پر ڈیے لیکن
وہ پلر ے کا سکاروں سے وصول ہی کیا جائیگا

شری وی ڈی دیشپانڈے آپ کیا کب (Contact) میں ہیں ا لیے
اکسپلین (explain) کر رکھے ہیں

شری بھگوان راؤ گاڈھوسے جی ان جو وہ کہ ں جاری کیا گیا ہے اسکی ما
ریٹکس راست کل کاروں سے وصول نہیں کیا جا سکا

شری وی ڈی دیشپانڈے - کیا جو حرید نے والے کیا کرتے ہیں؟ کیا آپ بتلاسکیے
ہیں؟

سری بھگوان راؤ کاٹھوے ما ن س ہ ہے جلے و ساکرے ہی بو ٹیکس
کے بعد ا ہمیں د ہے

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir many of the hon Members in the Opposition possibly have not known the fact that as an hon Member of this side has just mentioned on 4th December we have made the necessary amendment in the Act by means of the Firman The Government had the powers and they utilized them It will be a purchase tax and not sales tax That will come into force from 5th January In these circumstances the amendment serves no purpose and I request the House to reject it

Shri Sham Rao Naik We know that it had been published in the gazette, but there is this provision actually

Dr G S Melkote That will come into force later because after the publication we have to wait for some time according to the rules and regulations

Shri Sham Rao Naik The producers will not be affected but the agriculturists would have to pay the money

Dr G S Melkote There also we have made a rule that when a purchase is big and whenever the purchase is upto a point and if he has already paid the duty it will be refunded to the agriculturists

About Section 286 of the Constitution last time itself I mentioned this fact that we enforced this measure before the Constitution began to operate and hence this demand serves no purpose here

Shri Shamrao Naik The producers pay low prices and in this way indirectly they charge the tax on the agriculturists The burden falls on the agriculturists

شری ادھو راؤ پٹیل ـ سکے ہے بہ ہی مقصد تھا کہ اسمبل گوارا

مسٹر اسپیکر ـ ایک مرتبہ آپ رولنگ دے چکے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے ـ کوئی سپلیمنٹری پوائنٹ
(Supplementary Point) ہو تو بول سکتے ہیں ۔

مسٹر اسپیکر و ما ہری و سے کے با بے من میں بول ہے ہیں آرگو مینٹ کر رہے ہیں (Argument)

(Shri Anant Reddy rose in his seat)

Mr Speaker Now hon the Minister has replied I waited for a long time and the hon member did not rise in his seat

I shall put to vote both the amendments together because the first amendment in itself is incomplete

The Question is

That at the end of item 21 A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 by paragraph (c) of Clause 6 of the Bill add the following comma and words namely

At the end of item 21 A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 paragraph (c) of Clause 6 of the Bill add the following comma and words namely

Raw cotton and cotton seeds

The motion was negatived

Shri Shamrao Naik I would like to press for a division Sir

The House divided

Ayes 55 *Noes* 69

The motion was negatived

Shri Shamrao Naik Mr Speaker Sir beg to withdraw my third amendment

The amendmend was by leave of House withdrawn

Mr Speaker The question is

'That Clause 6 stands part of the Bill

The motion was adopted

Cl 6 was added to the Bill

Mr Speaker The question is

'That the short title, commencement and preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted

The short title commencement and preamble were added to the Bill

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I beg to move

' That L A Bill No XLIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a third time and passed

Mr Speaker The Question is

' That L A Bill No XLIII of 1952 be read a third time and passed

The Motion was adopted

L A Bill No XL of 1952—A Bill to repeal and re-enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952

Mr Speaker Let us take up the next item on the agenda

Shri D G Bindu to move motion for the first reading of L A Bill No XL of 1952

Minister for Home (Shri D G Bindu) Mr Speaker, Sir, I beg to move

' That L A Bill No XL of 1952, a bill to repeal and re enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

"That L A Bill No XL of 1952, be read a first time"

شری دگمبر راؤ بندو ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ ایک مختصر سا بل ہے سینما
ہاؤس میں جو فلمیں بتلائے جاتے ہیں ان کو ریگولیٹ (Regulate) کرنے
کے متعلق ۔ یہ بل پیش کیا جا رہا ہے ۔ ریاست حیدرآباد میں سنہ ۱۳۴۸ ف میں
اس ضمن میں ایک قانون موجود تھا لیکن جب ہندوستان سے حیدرآباد کا الحاق ہو گیا تو
وہاں کے فلموں سے متعلق سنہ ۱۹۱۸ ع کے قانون کی مطابقت میں یہاں بھی ایک قانون
جنوری سنہ ۱۹۵۲ ع میں نافذ کیا گیا لیکن اسکے فوراً بعد ہی سنٹرل پارلیمنٹ
(Central Parliament) نے ایک ایکٹ بنایا جو مارچ سنہ ۱۹۵۲ ع
میں نافذ ہوا ۔ پھر ضرورت داعی ہوئی کہ ہمارے ایکٹ کو بھی اس نئے قانون کے
مطابق بنایا جائے ۔ یہ مناسب سمجھا گیا کہ موجودہ ایکٹ میں ترمیم کرنے کے
بجائے ایک مکمل بل ہی ہاؤس کے سامنے پیش کیا جائے ۔ چنانچہ یہ بل ہاؤس کے

مانے میں کیا جا رہا ہے۔ سنیما سنٹرل سبجکٹ (Central Subject) ہونے کے باعث مرکز (Censor) وغیرہ کے انتظامات مرکز حاصل ہیں لیکن سنیما ہاوزس میں اگزیبیشن (Exhibition) کا تعلق اسٹیٹ سے ہے اس وجہ سے موجودہ قانون میں صرف ایسے ہی دفعات رکھے گئے ہیں جو اگزیبیشن یا لائسنس دینے یا لائسنسنگ اتھارٹی (Licensing Authority) کے اختیار کی صورت میں گورنمنٹ کے اس عمل کرنے کے طریقہ سے متعلق ہوں … ایسے کئی … آئے ہیں جن کی وجہ سے اس … حالات … کا امکان … ہو جاتا ہے اور انہیں فوری روکنے کی ضرورت ہوتی ہے … سنسر گورنمنٹ … چاہیے کہ ایسے فلمس کی نمائش روک دئے اور ایسے فلمس کی نمائش کی درخواست کو … نامنظور کرے۔ اس طرح مختلف دفعات اس بل میں شامل کئے گئے ہیں۔ اگر کوئی ممنوعہ فلم کسی سنیما گھر میں دکھلایا جا رہا ہو تو ایسی صورت میں اس کا لائسنس چھیننے کا اختیار گورنمنٹ کو رہیگا۔ بہرحال اس بل کی دفعات ایسے ہیں جو اصلاح حالات کے مطابق رکھے گئے ہیں۔ اس میں کوئی ایسی چیز نہیں جس کے بارے میں کسی کو اعتراض ہوسکے۔ اس لئے میں … کرتا ہوں کہ اس بل کی فرسٹ ریڈنگ (First Reading) قبول کر لی جائے اور بل منظور کیا جائے

* شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے … مسٹر اسپیکر … ہاوز کے سامنے فلمس کی … کے بارے میں بل لایا گیا ہے۔ اس میں کوئی اعتراض کی بات … لیکن میں چند ضروری باتیں ہاوز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں … دکھلایا جاتا … پاورس کو ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کس طرح استعمال کرتی ہیں … حالیہ … میں آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن (All India Students Federation) کی جانب سے … نامی ایک فلم دکھلانے کی اجازت چاہی گئی لیکن کلکٹر نے اسکی اجازت نہیں دی۔ حالانکہ … فلم … دکھلایا گیا … کیا وجہ ہے کہ وہ … میں نہیں دکھلایا جا سکتا؟ اس طرح کی اور کئی ارریگولیرٹیز (Irregularities) ہوا کرتی ہیں اور اتھارٹیز (Authorities) اپنے پاورس (Powers) کا غلط استعمال کرتے ہیں … اور … ٹھیک طور سے ریگولیٹ (Regulate) کیا جائے۔ کسی قسم کا ڈسکریمینیشن (Discrimination) نہ برتا جائے … افسر اپنے طریقوں اور فلموں کے … کسی … فلم کو بھی نمائش کی اجازت دینے سے انکار نہ کریں۔ جہاں جو فلمس واقعی اخلاق پر برا اثر ڈالنے والے ہیں ان کی نمائش کی اجازت نہ دی جائے … میں مسٹرس کے ایتھکس (Ethics) کی سب الگ الگ خیالات ہیں … ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ اخلاق پر برا اثر ڈالنے والی فلمس اور اخلاق سے گری ہوئی فلمس … ہیں … انہیں روکنے کی کوشش نہیں کی جاتی … [illegible] … کروں گا کہ ہمارے

---

*Confirmation not received

دیناکو (थिएटर) رہنے والی فلموں اور دوسری ہندوستانی
(Entertainment) ایسے ہم دیکھ رہے ہیں کہ فلم والوں کے
اخلاق سے گرے ہوئے خیالوں نے بہت حد تک ہمارے ملک کی فلم کی شان بھی
ایسے ہی ان اصل کی قوت دی ہیں جس کے بعد ہم کرور ہی ہوتی
اور یہ حل ہو گئی ہے اور اب ہم جو کچھ بھی دیکھ رہے ہیں وہ بھی آزادی
مل جانے پر دوسرا اصول ہے لیکن یہ سمجھنا کہ ہمارے سامنے دیس میں کوئی
(अभिनेता) اور ان کا حد عوام میں بڑا کرنے کا سوال ہے ہمیں
یہ آج ایسا ہمارا حسب حال ہے ہمیں سے حالات کے فلموں کو ان کا حق
(Encourage) کرنا ہے ہمیں لوگوں میں ایسا (उत्साह)
رواں (निर्माण) دینا ہے عوام اور خصوصاً وہ ان کو آگے بڑھا رہا ہے
یہ فلموں کے فلم ہے اور کسی ملک کے ہوں روس کے ہوں یا امریکہ کے سامنے
کے جس سے ہمیں ہونا چاہیے کہ ہمارے اس ومال (Moral) کو
گرانے والے کہ جن (Pictures) میں ہوتے ہیں کہ (Naked)
پکچرس یا ان جیسے رنگ کے حد اس دکھایا جاتا ہے ایسے فلموں پر سختی کے ساتھ
نگرانی ہونی چاہیے جس میں کہ ادب کو مار کر مان کرتا ہے۔ اس درستی کو
(प्रतिबन्ध) کو ایسے رکھنا ضروری ہے

میں آخر میں سمجھوتہ کی وجہ سے کوئی ایسی گنجائش نہ رکھی جانی چاہیے
جس کا ملک پر غلط اثر ہو اور کوئی ڈسکرمنیشن (Discrimination)
نہ کریں اور اس عوام میں اپنا خیال رکھیں۔

ان الفاظ کے ساتھ میں اس بل کی تائید کرتا ہوں۔

* شری لکشمن گوپال (آصف آباد عام) یہ بل صحیح ہے کہ ایک خاص طرح سے راہ
اہمیت رکھنے والا ہے ہم دیکھ رہے ہیں کہ عام طور پر جو فلمیں بنائے جاتے ہیں وہ
فلموں کو بنانے والے ہوتے ہی ہمارے اخلاق کو بگاڑنے والے ہوتے ہیں ان پر مطلب
اپنا مادی فائدہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ فلم
پروڈیوسرس (Film Producers) کو جس نیشن بلڈنگ (Nation building)
کے راستہ پر جانا ہونا چاہیے کی فکر رہی ہے جیسا سمجھ ہم دیکھ رہے ہیں کہ عوام پر
اسکے برے اثرات پڑ رہے ہیں اس سلسلے میں آل انڈیا ریڈیو نے فلمی گانوں کو
بند قرار دیا ہے لیکن اس سے کیا ہوتا ہے جبکہ خود عام آزادی کے ساتھ اگریمنٹ
(Exhibit) کیے جاتے ہیں عوام پر تو اس کا اثر ہوتا ہی ہے انہوں
نے اس کے لیے پابندی عائد کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس سے لڑکے اور لڑکیوں
کے حالات پر برا اثر پڑ رہا ہے فلم روڈ مرس اور چوری جیسے اثرات ہیں لیکن

*Confirmation not received

ساتھ ہی ساتھ جن فلموں میں اس قسم کی خلاف ... کرنے والی باتیں ہوں انکی
نمائش کی بھی اجازت نہ دی جائے ہے اس بل میں اس بات کو ہمیں پیش نظر
رکھنا ہے

دوسری بات یہ کہ بعض غیر ملک کے فلمیں بھی آتے ہیں جو وہاں اپنے ملک
کی آئیڈیالوجی (Idealogy) کو پیش کرکے عوام پر اثر ڈالتے
ہیں اور یہ فلمیں ایسی ہی (Associations) آرگنائزیشنز
(Organisations) خاص طور پر بنائے جاتے ہیں ان فلموں
کے ذریعہ ان ڈائرکٹلی (Indirectly) اس ملک کے خیالات کو
پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے جو ملک کے لیے ... خطرہ کا باعث ہوسکتا ہے
یہ دوسری بات ہے کہ اس کی بیچ ڈالرز ... لیکن ... سے پولیٹکل اسپکٹس
(Political Aspects) آتے ہیں ... طرف بھی دھیان دینے کی ضرورت ہے فلموں کی
اجازت دیتے وقت اخلاقی ... کے ساتھ ساتھ پولیٹکل اسپکٹس (Political Aspects)
کو بھی ملحوظ رکھا جانا چاہیے

مجھے امید ہے کہ سنیما کے سلسلے میں جو بل لایا گیا ہے اسکو عمل میں لاتے وقت ان
باتوں کو بھی ملحوظ رکھا جاسکے گا

شری ... راج ... ہمارے ... وقت ... ہے اس کی
... گورنمنٹ کے لیے ... کی ... رہی ہے جو صرف
سنٹرل گورنمنٹ کے ... ہیں ... کی اجازت دی جانی چاہیے یا
دی جانی چاہیے اس کا فیصلہ ... گورنمنٹ نہیں کرسکتی ... اختیار صرف
سنٹرل گورنمنٹ یا ... بورڈ ہی کو حاصل ہے اور ... بورڈ ہی فلم کو پاس یا ریجکٹ
کرتا ہے ... ڈسپلے (Display) کیے جاتے ہیں
اس بل کے ذریعہ صرف یہ اختیار حکومت کے لیے مانگا جا رہا ہے کہ کہیں کوئی سنیما
گھر بنا کر وہاں فلمیں ... کرنے کی اجازت دی جائے ... کسی پکچر
کو روکنے یا اجازت دینے کا نہیں ... سکشن (۲) میں یہ ... رکھا ہوا
ہے کہ کسی پکچر کو اسکے ... کی بنا پر ... کرکے روکا جاسکتا ہے
لیکن اس وجہ سے نہیں روکا جاسکتا کہ یہ پکچر ٹھیک نہیں ہے ایسا اختیار
کلکٹر کو ہے ... کہ ... اختیار سنٹرل گورنمنٹ کو ہے یا سنسر بورڈ کو یہ
دفعہ ... مجبور کیا گیا ہے ... اگر کوئی سنیما ... چلائے اور سنیما ہال کے
اندر گڑبڑ شروع ہو جائے ... ہنگامہ ... فساد برپا ہوجائے اور نقص امن کے پیدا
ہونے کا اندیشہ ہو ... کلکٹر کو اس دفعہ کے تحت اختیارات دیے گیے
ہیں تاکہ ایسے حالات پر قابو ... کہا جا سکتا ہے کہ ایسے اختیارات تو
دوسرے قوانین مثلاً ضابطہ فوجداری وغیرہ کے تحت بھی حاصل ہیں پھر ... کی کیا ضرورت

ہے ان ا عہ میں ما لے جب ہی ام ار آ جاے لیکن کی ہے کی موجود ہے
انکو دیہ روز کیلئے روکا جاے ما ہم کو خدا ہوجاے سے اقدامی
اختیارات دے گئے ہیں اہ ر کچہری کورٹ کی ا ر ہی بلکہ الفاظ صاف ہیں کہ
ان کچہری نوٹس کے ما ما ہی اگر فلم کو د یکہ میں ہہ کہ میں اس م ا ہے
والا ہے ا ہ رہا ہے ا ہو ے کا اجلا ہے ا می صورت میں انکو اختیار دیا گیا ہے
کہ وہ ا ہے ا م ر کی صوبے میں ہے (Suspend) کرسکے
ہیں ان لحاظ سے ان صاحب اور رہا یا اس کہ کی اما د ڈالرس رولس وغیرہ
وغیرہ ہے میں ہی لیے ما رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ جن لوگوں کے دماغوں
میں غلطی یا ن رہی ہیں وہی انکو بار بار دہراے جاتے ہیں حالانکہ ان باتوں کا
امر وجہ کوئی محل ہے نہ موقع

Half an Hour Debate

Mr Speaker I have received three notices from Shri Ch Venkata Rama Rao Shri Dharmabhiksham and Shri K Venkata Rama Rao In this connection I would invite the attention of the House to Clause 5 of Rule 87 (?)

There shall be no formal motion before the Assembly nor voting The member who has given notice may make a short statement and the Minister concerned shall reply shortly Any member who has previously intimated to the Speaker may be permitted to put a question for the purpose of further elucidating any matter of fact

میرے پاس اس سلسلہ میں تین درخواستیں آئی ہیں

ایک تو دھرما بھکشم صاحب کی ہے دوسری شری ایچ وینکٹ راو صاحب کی اور
تیسری کے وینکٹ رام راو صاحب کی ان سب کو اجازت ملیگی بات دو سپلیمنٹری
حضرات نے صرف سوالات بھی اہیں لہذا میری کو سپلیمنٹری (Supplementary
Questions) وغیرہ کی اجازت ہوگی اسلئے میں نے رولس (Rules)
پڑھکر سنائے ہیں ۔

ہاں ایک اور نوٹس سری کے راما را ریڈی صاحب کا بھی آیا ہے ۔

'To put a question for the purpose of elucidating'

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ سپیکر سر میرے سوال نمبر (۳۶۳)
کے جواب میں آنریبل ہوم منسٹر صاحب نے جو کچھ کہا اس سے یہ معلوم ہوا کہ وہ
پی ڈی (D) کے سرا اور کسی جرم کے بارے کیلئے تیار نہیں ہیں واقعہ یہ ہے
کہ ۲۹ اگسٹ کو طہور صاحب درگا اور کسان سبھا کے دو سرے چھ ورکروں کو
جو پیدا گوڑہ گاؤں تعلقہ سرا پیٹھ ضلع دیلی و تھے ہیں پولیس کے عہدہ اور ان کا سیشنوں

بے رانا اون سے وعهاگر کی تنا وہ انڈر گروونڈ کمیونسٹ (Underground Communist) ہیں ۔ ہر شخص کو الگ الگ لٹکا کر پیٹا گیا اسکے بعد انکو اُبلی کی کھی جھاڑی سے مارا گیا اسکے بعد ہر درگیا کے سب کو چھوڑ دیا گیا درگیا کو بس ن ک روف رکھا گیا طھو تو اس سرط پر کہ وہ انڈرگراونڈ کمیونسٹوں کو بتائے ۔ بس (۳) روپیا دینے کا وعدہ کیا گیا اسکے بعد اور بیگ (Bag) بھرا لے لیا گیا درگیا کو دس روز تک تہخانے میں رکھا گیا اور اسکو مارا پیٹا گیا ۔ ناعارم واس اس کے سب علاقے ہے وہاں ایسے حالات ہیں ۔ یہ ایک واقعہ نہیں بلکہ اب بھی روز ایسے واقعات پیش آرہے ہیں ۔

و کولو ، حکیا دھم اور اسکے چار ساتھیوں کو بھی اگسٹ کے ‌ ہفتہ میں ارسٹ (Arrest) کیا گیا یہ لوگ جو ملکنڈہ کے رہنے والے تھے اور بائی الکس (By election) کے سلسلہ میں آئے تھے ۔ و کولو دو ڈھ سال کے بعد حال ہی میں چھوٹ کر آئے ہیں ۔ پھر بس ہی دن کے اندر اسکو پولس گرفتار کرتی ہے اور مار پیٹ کرتی ہے اور یہ کہتی ہے کہ تم کمیونسٹ ہو ۔

یہی حال اللہ گوری ریڈیو اور اسکے دو ساتھیوں کا ہے ان اسکو بھی اگسٹ کے آخری ہفتہ میں پکڑا اور مارا پیٹا گیا ۔

اسماعیل واقعہ سی ی مدرنا ایم ی اور کے راجہ را ریڈی ایم ۔ ایل ۔ اے کے ساتھ بھی یہ پیش آیا وہ لوگ ناعارم میں ایک سنگھ کی الڈرس کو ریڈ ٹیوے جا رہے تھے ۔ ایک ٹیکر میں اوملا کا مقلوں کے ساتھ آئے تھے اور کہنے ہیں کہ جہاں سے نکل جاو ورنہ فیرنگ (Firing) کردیا جائیگا اس طرح ڈرا دھمکا کر ہٹا دیا گیا ۔ کردیے ہیں ۔ ہمارے منسٹری دھرما بھگ مہ ایم ۔ ایل ۔ اے نے معاملہ ڈسٹرکٹ پولس آفسر کے پاس رپریزینٹیشن (Representation) کیا ہے ۔ لیکن کوئی ایکشن نہیں لیا گیا یہی نہیں بلکہ کوئی شخص ناعارم کو جا نہیں سکتا جبتک کہ وہ پہلے سے پولس سب انسپکٹر کا پرمیشن (Permission) حاصل نہ کرلے وہاں کے ایسے حالات ہیں ۔

اور میرا دوسرا کوئسچن نمبر (۳۹۷) ہے جو موضع ... و ... کے لاٹھی چارج سے متعلق ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے سوالات ایک ساتھ لیے جا سکتے یا الگ الگ ؟ پہلے سوال کا جواب ختم ہوجانے کے بعد دوسرا سوال کیا جائے تو آسان ہوگا ۔ تاکہ ایکے بعد دیگرے جواب ملیں ۔

مسٹر اسپیکر ۔ ہاں پہلے کوئسچن نمبر (۳۹۳) کے بارے میں جواب لکھانے کے بعد دوسرا سوال کیا جا سکتا ہے ۔

شری سی۔ایچ۔ وینکٹ رام راؤ ...

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے اس سے پہلے جو جواب دیا ہے اس سے بڑھکر میرے پاس کوئی اور معلومات نہیں ہیں۔ سوال مذکور کا جواب اس سے پہلے میں ہاؤس کے سامنے دے چکا ہوں۔ گلبرگہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی رپورٹ کی بنا پر میں نے جوابات دیے ہیں۔ گورنمنٹ کے ریکارڈ میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جسکا ذکر آنریبل ممبر نے کیا ہے۔

گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہے کہ جو قوانین نافذ ہیں ان پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ جیسا کہ کہا جا رہا ہے اگر بعض لوگ جو یہ سب اسکے ذمہ دار ہوں یا جو بھی خلاف قانون اعمال کے مرتکب ہوئے ہیں تو ظاہر ہے کہ انکے خلاف ہر احتساب کرنے کیلئے قانونی چارہ کار موجود ہے۔ انکے خلاف بھی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اب رہا کس طرح کارروائی کیجائے تو میں یہ کہونگا کہ اس کیلئے ایک راستہ یہ ہو سکتا ہے کہ مجسٹریٹ کے سامنے کہا جائے کہ فلاں پولیس کے افسر نے اس طرح ناجائز دست اندازی کی ہے یا جو کچھ بھی کیا ہے۔ جو واقعات بیان کیے گئے ہیں ان کے متعلق یہ کہیں ریکارڈ میں نہیں ہے یہ پتہ نہیں چلتا کہ ان میں کی کوئی شکایت مجسٹریٹ کے سامنے کی گئی۔ اگر فوراً مجسٹریٹ کے پاس جا کر شکایت کیجاتی تو یہ قیاس کیا جاسکتا ہے کہ کوئی ایسا واقعہ نہیں ہوا۔ اب یہ ہے کہ مار پیٹ کے چھوٹے چھوٹے واقعات قابل دست اندازی پولیس نہیں ہیں۔ البتہ جو کیسیس قابل دست اندازی پولیس ہیں اور جسکے متعلق یہ معلوم ہو کہ پولیس نے دست اندازی نہیں کی تو ایسی صورت میں پولیس افسروں کے خلاف کارروائی کی جاتی ہیں۔ جیسے ہی افسروں کے خلاف ابتدائی کارروائیاں کی گئی ہیں۔ ایک معطل کیا گیا اور ایک ڈسمس کیا گیا۔ جیسی ہی صورت ہو میرا دیکھی۔ میرے پاس شکایتیں لیکر جو بھی آئے میں نے ان کو یہ مشورہ دیا کہ وہ مجسٹریٹ کے پاس رجوع ہوں اور اپنی شکایت پیش کریں اور وہاں سے داد رسی حاصل کریں۔ جہاں ایسے واقعات بیان کیے جاتے ہیں ان تمام معاملات کیلئے یہ ممکن نہیں ہے کہ ڈپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسروں کو تحقیقات کیلئے روانہ کیا جاسکے۔

میں نے جو کچھ بھی جواب دیا ہے ریکارڈ کے لحاظ سے دیا ہے۔ ریکارڈ سے ہٹکر کوئی جواب میں نہیں دے سکتا۔ اس وضاحت کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اس سلسلہ میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

شری راجیندر ریڈی: اگسٹ کے تیسرے ہفتہ میں میں اور بھالکی میں سدرہا ایک میٹنگ کے معاملہ میں ناچار گئے تھے۔ اسوقت وہاں کے سب انسپکٹر نے ڈرا دھمکا کر میٹنگ کو منتشر کیا۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ میں نے اس بارے میں ریپریزنٹیشن کیا تھا؟

شری دگمبر راؤ بندو: ہوسکتا ہے کہ آپ نے ریپریزنٹیشن کیا ہو۔ اسکی تفصیل الگ ہوگی۔ میں دریافت کر کے اسکا جواب دے سکتا ہوں بشرطیکہ آپ اسکے لیے ایک الگ سوال پوچھیں۔

شری راجیندرا ریڈی : مجھے دو گھنٹہ تک ارسٹ (Arrest) کر کے رکھا گیا

شری دگمبر راؤ بندو : اون سے اس سوال کا کیا تعلق ہے ؟

شری راجیندرا ریڈی : ناظم کے ساتھ ایسا کیا ہے جس سوال کا تعلق ہے اس لیے پوچھ رہا ہوں ۔

شری دگمبر راؤ بندو : اگر پوری ٹائٹل (Title) کے بارے میں سوالات کیے جائے رہیں تو کیسے جواب دیا جا سکتا ہے ؟ اون واقعات سے اس سوال کا کیا تعلق ہے ؟

شری وی ڈی دیشپانڈے : یہ اصل سوال جب پوچھا گیا اوس وقت سے آج تک جو درمیانی وقت گزرا اوس میں آنریبل منسٹر متعلقہ تفصیلی معلومات حاصل کر سکتے تھے درمیانی وقت جو ملتا ہے اسمیں ضروری ریکارڈ فراہم کر لیا جانا چاہیے تاکہ پوری طرح ڈسکشن (discussion) کیا جا سکے ۔

مسٹر اسپیکر : ابھی ایسا کافی وقت نہیں ملا تھا ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے : میں نے اس وال سے معلوم نہیں کیا تھا ۔ میرا اشارہ اس قسم کے عام مسائل کی طرف ہے کہ جب کبھی ایسی صورت پیش آئے تو درمیانی وقت میں مواد فراہم کر لیا جانا چاہیے تاکہ یہ کہنے کی نوبت نہ آئے کہ اس سے بڑھکر مواد میرے پاس نہیں ہے ۔ ریکارڈ میں یہ نہیں اور وہ نہیں ۔

شری دگمبر راؤ بندو : جن سے جو واقعات جو کلکٹر کی رپورٹ سے ظاہر کیے جا سکتے تھے اور جو کچھ میرے علم میں آ سکتے تھے بیان کر دئے اس سے بڑھکر کوئی چیز بھی نہیں جو میں کیا کہہ سکتا ہوں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے : ہاں ۔ میں نے اس سوال کی حد تک نہیں بلکہ آئندہ کیلئے کہا ہے ۔

شری دھرما بھکشم : ناظم کے سب انسپکٹر صرف اس ایک ہی واقعہ کے ذمہ دار نہیں ہیں بلکہ کسان سبھا کے ہر کارکن ادھر سے گزرتے ہیں انکو دو تین دن کیلئے روک لیے ہیں اور انکو مار پیٹ کیجاتی ہے ۔ اور انکے بعد ان کو چھوڑتے ہیں ۔ چنانچہ راگھوا ریڈی اور رتنا وغیرہ کو اس ضمن میں گرفتار کیا گیا کہ انکے پاس ناظم میں آنے کا پرمٹ نہیں ہے ۔ مسٹر ظہور نیز رام راو سکریٹری کسان سبھا کمیٹی کے ممبر ہیں انکو بھی حوالات میں ڈالدیا گیا اور یہ کہا گیا کہ تم انڈرگراونڈ کمیونسٹوں کا پتہ بتاؤ تو تم کو چھوڑ دیا جائیگا ورنہ ڈی ۔ اس ۔ پی کی اجازت

لائے رکھوڑا جاتا تھا۔ جب وہاں کے واڈر نرسلی سے پاس آئے اور مجھے گرفتاریوں
کی اطلاع دی تو میں نے خود اپنی دستخط سے اس صاحب کے اس خط لکھکر بھیجا کہ
ہمارے ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ والنٹیرس ہیں ان کو رہا کیا جائے لیکن اس کے بعد بھی کوٹھی میں
ڈال دیا گیا اور ان کو دو تین دن تک حوالات میں رکھا گیا۔ اسی طرح درگا کو
بھی جو ان کے ساتھ گرفتار ہوئے تھے چار پانچ دن تک حوالات میں رکھ کر چھوڑا
گیا۔ ایسا ہی بہت ایک مدوتا آر سل رلی ناراجہ کو اور کے وی راجہ دریا رکی رہا
نہ کی اور کو روک دیا گیا اور بھیجا دیا گیا۔ ایسے واقعات وہاں ہورہے ہیں اس لیے
میں آنریبل منسٹر سے ان واقعات کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں کہ کہاں تک صحیح
ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: اگر اس طرح کے سوالات پوچھے جائیں کہ ناظم کے
سپاہ نکر سے کن کن لوگوں کو کس کس طرح خلاف قانون گرایا ہے تو میں کیسے جواب
دے سکونگا۔ اگر ایسے واقعات ہوئے ہیں تو آنریبل ممبر کو چاہیے کہ علحدہ علحدہ
تفصیلی نوٹس دیں تو میں ریکارڈ منگوا کر جواب دے سکونگا۔ جس حد تک سوال پوچھا
گیا تھا اوس حد تک میں نے جواب دیا ہے۔ اس سے بڑھکر کوئی معلومات نہیں دے
جاسکتے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: میں نے سوال نمبر (٦٣٤) میں
پوچھا تھا کہ پتہ و دو ویلیج تعلقہ منصور نگر میں ۲ اگسٹ کو یہ واقعہ ہوا جس کہ
مسوا لوی وینکٹ سبیولو اس ویلیج میں آ رہا تھا کہ ایک میٹنگ کو اڈریس (Address)
کریں۔ ۲۰۰ ۔ ۳۰۰ سو آدمی وہاں جمع تھے۔ ایک جمعدار نے پانچ کانسٹبلوں کے
ساتھ آکر کہا کہ تم لوگ سب اکٹھے صاحب بلاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں میٹنگ
ختم کرکے آتا ہوں لیکن ان کی بات کا لحاظ نہیں کیا گیا بلکہ ان کا ڈنڈا سے حال
کیا گیا۔ نہ صرف انہیں گھسیٹ کر ڈائس (Dias) سے اتارا گیا بلکہ وہاں جو
لوگ جمع تھے ان پر لاٹھی چارج کیا گیا اور تھانہ لیجایا گیا۔ وہاں گرفتار کیا گیا۔ اور
دوسرے دن شام میں چھوڑ دیا گیا۔ دوسرے دن شام میں جوں ہی لب پر جب وہ
گاؤں کے باہر آئے تو اسوقت ری ی رام کو مشور راؤ پی۔ ڈی۔ ایف کے سکریٹری انکو
اپنی ... میں ڈال کر ڈی وائی ایس پی کے پاس لیگئے۔ ڈی وائی ایس پی نے وچار کرنے کی
جائی دی۔ لیکن اب تک بھی انکے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اون کے سر پر جو
معمولی زخم آیا تھا جس کی وجہ سے انہیں دواخانہ میں ایک ہفتہ تک رہنا پڑا اور علاج
کروانا پڑا۔ ایسی دن جب ابا پورنا ماویری اور دو عورتوں نے اس کیمپ کو ریپریسنٹ
(Represent) کیا تو انہیں ٹک اوٹ کر کے تھانہ سے نکال دیا گیا۔ جب ہم
اس کے متعلق سوالات کرتے ہیں تو آنریبل منسٹر ہر ایک سوال کے جواب میں نو نو
(No, No) کہتے ہیں۔ ہمارے پاس زخموں کے فوٹو موجود ہیں دواخانہ
میں جب ان کے سر کے زخم کا علاج ہوا اوس کا سرٹیفیکیٹ بھی موجود ہے۔ پھر ایسی

حالت میں میں یہی سمجھا کہ کم از کم جب ہم ڈبیٹ (Debate) میں یہ
سوالات پوچھتے ہیں تو ان کا جواب کیوں نہیں دیا جاتا ؟

اسی طرح پرگا کویلدرم کے رام لنگا کی اپلی کیشن (Application) بھی جو
ڈی ۔ وائی ۔ ایس ۔ پی کے پاس بھیج دی گئی ۔ اور اب بھی ایسے واقعات وہاں ہورہے ہیں
اوکے علاوہ اسکے تالوکے کے ویلیج میں کسٹما نامی عورت کا ریپ (Rape) کیا گیا
اس عورت نے لکھا ہے میں کانسٹبل کی درخواست کی لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی ۔ کسان
سبھا کے ایسے ورکر جنہوں نے اس ریپ کے خلاف عورت کی طرف سے نمائندگی کی تھی
ان کے خلاف ڈنڈا اٹھایا جاتا ہے یعنی رنگا ریڈی وگلا ورا ریڈی اور اچی ریڈی جو کسان
سبھا کے ورکرس تھے راتوں میں ان کے گھروں پر حملہ کیا گیا اور پولیس کانسٹبلس
(Police Constables) اور کانگریس کے والنٹیرس نے انہیں حراست میں لیکر کانگریس آفس میں
لایا ۔ وہاں ٹارچر کیا گیا اور وہاں سے دوسرے دن شام میں چھوڑا گیا ۔ اس ضمن میں
درخواستیں دیگئیں لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی ۔ اس قسم کے واقعات ہوتے رہتے
ہیں ۔ جب ڈی وائی ایس پی کے پاس شکایتیں کیجاتی ہیں تو کوئی کارروائی نہیں کیجاتی

مسٹر اسپیکر سر ! جب ہمارے تمام سورسز (Sources) اگزاسٹ (exhaust)
ہوجاتے ہیں تو ہم کنسرنڈ منسٹر (Concerned Minister) سے سوالات کے
ذریعہ یہ واقعات معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ لیکن وہ اندرونی طور پر انویسٹیگیشن
(Investigation) نہیں کرتے بلکہ مجرم سے ہی واقعات پوچھتے ہیں ۔ کیا
کبھی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ جس نے جرم کیا ہو وہی اپنے جرم کا اقبال کرلے ؟
جو ڈی وائی ایس پی مجرم ہوتا ہے ان ڈی وائی ایس پی سے پوچھا جاتا ہے اور جو
جواب وہاں سے آتا ہے اوسکی بنا پر کہا جاتا ہے کہ ایسی کوئی انفرمیشن (Information)
نہیں یا یہ واقعہ غلط ہے ۔ جب ہماری معلومات کے وسیلے اگزاسٹ (exhaust)
ہوجاتے ہیں تو سوالات کے ذریعہ ہم یہ معلومات حاصل کرتے ہیں اور یہی آخری
حربہ ہوتا ہے جو ہم استعمال کرسکتے ہیں ۔ اس لیے میں آنریبل ہوم منسٹر سے کہونگا
کہ وہ اس کے لیے کوئی پراپر سولیوشن (Proper Solution) نکالیں ۔
ہوسکتا ہے کہ کچھ سوالات غلط فہمی پر مبنی ہوں ۔ لیکن یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ ان
کی میجارٹی (Majority) غلط ۔ کل ہی مسٹر داؤدے صاحب
کلکٹر رائچور کے متعلق سوالات کے سلسلہ میں یہ کہا گیا کہ مسٹر پاورفل (Powerful)
ہوتے ہیں ۔ وہ جو چاہے کرسکتے ہیں ۔ یہ کہنا کس حد تک صحیح ہوسکتا ہے ۔ جب
ایسے سوالات کیے جاتے ہیں تو صاحب کے نام پر پاور کے نام پر یا اور کسی نام پر
اسکو چھپانے کی کوشش کیجاتی ہے ۔ اس لیے میں آپ سے ونتی (विनति) کرونگا
کہ اس سلسلہ میں کوئی ایسا سالیوشن (Solution) نکالیں یا کوئی ایسا کنونشن
(Convention) قائم کریں کہ ہمیں صحیح جوابات مل سکیں ۔ اگر اس کے لیے رزم جرح
کرنی پڑے تو کرنا چاہیے ۔ بجٹ میں کئی قسم کے جرح بنائے جاتے ہیں ۔ اگر اس کیلئے

بھی ڈی ایس پی کی ضرورت ہے تو خرچ کرنا چاہیے اور ایسے واقعات کی علحدہ انویسٹی گیشن (Investigation) ہونی چاہیے تاکہ ہوائی عادات کا سدباب ہوسکے

شری دگمبر راؤ بندو آنریبل ممبر نے ایک جو اچھا سمجھیں (Suggestion) سامنے رکھا ہے اس قسم کی جانچ اگر آپ تو کوئی انڈیپنڈنٹ انکوائری (Independent) ہونی ضروری ہے اگر خود پولیس کے آدمی جا کر انکوائری کریں تو اصلیت معلوم نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ خود اس میں انوالوڈ (Involved) ہوتے ہیں نہ اون کا منشا ہے لیکن ہونے نے اوس ڈار کی طرف نہیں دیکھا جو در اصل اسی کام کے لیے ہے وہ ہے ہماری خود جوڈیشری (Judiciary) اور مجسٹریٹ (Magistrate) اس کام کے لیے مجسٹریٹ بیٹھے ہوئے ہیں لیکن مجھے افسوس ہے کہ کبھی بھی کوئی کمپلینٹ (Complaint) مجسٹریٹ کے سامنے نہیں لائی جاتی ۔ بلکہ ہاوس کے سامنے کہا جاتا ہے کہ ہمارے پاس ثبوت ہیں جوں ہی لب پت کڑیے اور وغیرہ وغیرہ یہ بہتر ثبوت ہوسکتا ہے اگر آپ عدالت میں مجسٹریٹ کے پاس جائیں اور شکایت کریں لیکن جب ہی ممبرس مجسٹریٹ کے پاس نہیں جاتیں تو یہ شبہ ہوتا ہے کہ یہ ممبرس محض دنیا کو بتلانے کے لیے کہ ہم مظلوم ہیں ہم پر ظلم ہورہا ہے کہتی جاتی ہیں تاکہ دنیا کی ہمدردی حاصل ہو اگر ایسے واقعات ہورہے ہیں تو آپ عدالت میں جاسکتے ہیں مجسٹریٹ کے سامنے رکھ سکتے ہیں لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ ہر واقعہ کیلئے میں کسی خاص آفسر کو روانہ کروں یہ طریقہ ناقابل عمل ہے اور یہ نہیں ہوسکتا ۔ میرے پاس جو جوابات آئے ہیں وہ ریکارڈ کی بنا پر آئے ہیں جو چیز ریکارڈ میں نہیں ہوتی وہ نہیں آتی اس بنا کے لیے میرے پاس چار پانچ سو سوالات ایسے ہیں جن کیلئے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں ہر گاؤں میں جاکر ہر واقعہ کے متعلق دریافت کیا کروں گورنمنٹ کے پاس ریکارڈ کی بنا پر جو معلومات ہوتے ہیں ان کو میں ہاوس کے سامنے رکھنے کے لیے تیار ہوں مگر اون معلومات کے جو اسٹیٹ کی پالیسی کے خلاف ہیں میں دوسرے معلومات ہاوس کے سامنے رکھنے کیلئے تیار ہوں جب ایسے سوالات ہمارے سامنے آتے ہیں تو کلکٹر سے یا دوسرے آفیسروں سے رپورٹ مانگی جاتی ہے اور اونکی رپورٹ کی بنا پر جوابات دیے جاتے ہیں

شری کے وی رام راؤ ہمارے ضلع نلگنڈہ میں بائی الکشن کے زمانے میں ایسے مقامات پر جہاں بائی الکشن شروع ہوچکے تھے اس وقت ڈی ۔ ایس ۔ پی ہر پدوواڑہ میں ایک میٹنگ کرتے تھے جس میں سب انسپکٹروں سے کہا جاتا تھا کہ پی ڈی ایف کے ورکروں پر جائز ناجائز مقدمے چلائے جائیں ان کے لیے گویا مقرر کردیا جاتا تھا کہ تم ۵ مقدمات دائر کرو تم ۲ مقدمات دائر کرو وغیرہ ۔ اس طرح خصوصاً بائی الکشن کے زمانے میں پریونٹیو سکشن (Preventive Section) کے دفعات (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) کا ناجائز اور سخت استعمال کیا گیا بعض سوالات کے سلسلہ میں آنریبل منسٹر نے یہ تسلیم فرمایا کہ بعض لوگوں پر پریونٹیو سکشن کے

ہیں معدے حل رہے ہیں درگیا ایک وسیع کا رہیے ولاے ہو رہا سے معلمہ ہیں ہے
لیکن معلمہ رہائی گورہ میں ہو ہ ح حل کے فاصلہ پرہے ملہ ہ حلایا جارہا ہے ہ
ڈی س ی اور حکومت کی سطم سازش ہے اور اس سطم سازش کے تحت ہر پندرہ دن میں
سسک کھائی ہے اور اسمبلی اپوزیشن کے ورکرس پر جھوٹے مقدمے لگائے جاتے ہیں
یہ جو ڈی س ی اور سب انسپکٹرس کی ڈائری سے واضح ہوسکتی ہے اس لیے ہر سوال
کے جواب میں یہ کہنا کہ یہ صحیح نہیں ہے کہاں تک درست ہوسکتا ہے ؟ اس کا
ایویڈنس (Evidence)موجود ہے مٹیریل (Material)موجود ہے

مسٹر اسپیکر رڈر آرڈر یہ ایلوسیڈیشن (Elucidation) ہورہا ہے
یا آرگومنٹ (Argument) ؟

شری کے وی رام راؤ اسطرح کی سطم سازش ہوئی ہے اگر مسٹر متعلقہ ان
ڈائریوں کو دیکھیں تو معلوم ہوگا ہوم منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ اگر ایسے واقعات ہوئے
تو عدالت میں جاسکتے ہیں لیکن کسی پولیس آفیسر پر مقدمہ چلانے کے لیے اجازت لینے
کی ضرورت ہوتی ہے اجازت ایسی مخصص سے لینی ضروری ہوتی ہے جو گناہ گار ہے ایسے
حالات میں ہم کو شبہ ہوتا ہے اس لیے ہم کو منسٹر کے ذریعہ معلومات حاصل کرنا
چاہیے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو جس معاملہ کے متعلق کہا جارہا ہے وہ اس سوال سے متعلق
نہیں ہے وہ دفعہ (۲) سنہ ۵۰۲ ع (۲۰۳) کے تحت مجسٹریٹ کے پاس چالان کیا گیا ہے
دوسرے واقعات کے متعلق میں یہ کہونگا کہ وہ عدالت کے سامنے کیوں نہیں لے جائے
جاتے ہو کہ ایک انڈیپنڈنٹ (Independent) ادارہ ہے ؟ جہاں یہ الزام لگایا
جاتا ہے کہ گورنمنٹ نے ہمیشہ پولیس سے سازش کی اور پھر یہ کہا جاتا ہے کہ ہوم
صاحب دریافت کریں میں پوچھتا ہوں جو آدمی سازش کررہا ہے پھر اسی سے دریافت
کرنے کو کیوں کہا جارہا ہے ؟ یہ آپ کا کام ہے کہ آپ عدالت میں مقدمہ دائر کریں
اور وہاں اس کو ثابت کریں جوڈیشری انڈیپنڈنٹ ہے ۔ آپ اوسکے سامنے یہ واقعات پیش
کیجیے ۔ لیکن جیسا کہ میں نے پہلے ہی کہا ہے یہ باتیں محض اس لیے کہی جارہی ہیں
کہ یہ مانا جائے کہ ہم بڑے مظلوم ہیں ہم پر ظلم ہورہا ہے لوگوں کی ہمدردی
حاصل کرنے کے لیے یہ سب باتیں کہی جارہی ہیں خود آنریبل ممبر نے اس کو قبول
کیا ہے کہ ہاں الکشن سے پہلے بھی ایسے واقعات ہوئے ہیں

مسٹر اسپیکر : الکشن آف ہل سٹیرل ! کمس بل انکٹ کے بارے میں اگر کوئی
اسٹیٹمنٹس پیش کرنے ہوں تو کل تک پیش کردیے جائیں

The House then adjourned till Half past Two of the clock on Saturday, the 13th December 1952